ALL NATIONS GOSPEL PUBLISHERS

Copyright ANGP

www.angp-hb.co.za

info@angp.co.za

جنھوں نے اپنی زندگی خُدا کو دے دی ہے۔ ”جو صحیح باتیں تُو نے مجھ سے سنیں اُس ایمان اور محبت کے ساتھ جو مسیح یسوع میں ہے ان کا خاکہ یاد رکھ“۔ (۲۔ تیمتھیس ۱:۱۳) اسی لیے پولوس ۲۔ تیمتھیس ۱۔۱۲ میں لکھتا ہے۔ ”...... کیونکہ جسکا میں نے یقین کیا ہے وہ میری امانت کی اُس دن تک حفاظت کرسکتا ہے“۔ (۲۔ تیمتھیس ۱:۱۲)۔ خُدا پر آپ کا ایمان مضبوط ہو۔ رُوح القدس کی قدرت سے دُعا کریں خُدا سے پیار کریں اور اپنی نگاہیں یسوع پر مرکوز رکھیں جو حقیقی زندگی کی راہ اور ہمارا خُداوند ہے۔ جو جلد ہی اپنے فرزندوں کو لینے کے لئے واپس آئے گا۔ ”بادشاہ ہوں کا بادشاہ اور خُداوندں کا خُداوند ہے“ (۱۔ تیمتھیس ۶:۱۵)

اب جو تُم کو ٹھوکر کھانے سے بچا سکتا ہے۔ اور اپنے پُر جلال حضور میں کمال خوشی کے ساتھ بے عیب کر کے کھڑا کرسکتا ہے۔ اُس خُدایِ واحد کا جو ہمارا منجی ہے۔ جلال اور عظمت اور سلطنت اور اختیار ہمارے خُداوند یسوع مسیح کے وسیلہ سے جیسا ازل سے ہے اب بھی ہو اور ابدلآباد رہے۔ آمین۔ (یہوداہ ۲۴، ۲۵)۔

Copyright ANGP

ملے گا اور ان الفاظ سے اُسکی تعریف کرے گا۔ ''اچھے اور دیانتدار نوکر شاباش! ...... اپنے مالک کی خوشی میں شریک ہو''۔ (متی ۲۵:۲۱)

شیطان اس پر بے اثر ہے کیونکہ '' وہ غریب مر گیا اور فرشتوں نے اُسے لیجا کر ابراہام کی گود میں پہنچا دیا۔'' (لوقا ۱۶:۲۲)۔ '' پھر میں نے آسمان میں سے یہ آواز سنی کہ لکھ! مبارک ہیں وہ مُردے جواب سے خُداوند میں مرتے ہیں۔ رُوح فرماتا ہے بے شک! کیونکہ وہ اپنی محنتوں سے آرام پائینگے اور ان کے اعمال انکے ساتھ ساتھ ہوتے ہیں''۔ (مکاشفہ ۱۴:۱۳)

آخری نصیحت

عزیز قارئین! خُدا آپ کی مدد کرے کہ آپ اپنا دل اُسے دے سکیں جو آپ سے محبت کرتا ہے۔ وہ فرماتا ہے۔ '' اور تُو اور تیری اولاد دونوں خُداوند اپنے خُدا کی طرف پھیریں''۔ (احبار ۳:۲)۔ اپنا تھکا ماندہ۔ مایوس اور پُر درد دل یسوع کو دے دیں تو وہ آپ کو نیا دل و دماغ دے گا۔ کبھی بھی دھوکے باز دل کے فریب میں نہ آئیں اور نہ ہی اُسکی خواہشوں کی پیروی کریں کیونکہ '' اندر سے یعنی آدمی کے دل سے بُرے خیال نکلتے ہیں جو اِسکو ناپاک کرتے ہیں ......'' (مرقس ۷:۲۱) گُناہ کو چھوڑ کر راستبازی میں جڑ پکڑیں '' کیونکہ گُناہ کی مزدوری موت ہے مگر خُدا کی بخشش ہمارے خُداوند مسیح یسوع میں ہمیشہ کی زندگی ہے''۔ (رومیوں ۶:۲۳) اور آپ

جیسا کہ پولوس رسول فرماتا ہے۔ "میرا جی تو یہ چاہتا ہے کہ کوچ کر کے مسیح کے پاس جارہوں کیونکہ یہ بہت ہی **بہتر** ہے"۔(فلپیوں ۱۔۲۳) مسیحی یسوع کے چہرے کو دیکھنا چاہتا ہے۔ جو اِس کی خاطر مرا اور صلیب پر اُس کے گناہوں کی قیمت چکائی۔ رُوح القدس اُسے یسوع کے یہ الفاظ یاد دلاتا ہے۔ "تمہارا دل نہ گھبرائے تُم خُدا پر ایمان رکھتے ہو مجھ پر بھی ایمان رکھو میرے باپ کے گھر میں بہت سے مکان ہیں۔...... پھر آ کر تُمہیں اپنے ساتھ لے لونگا تا کہ جہاں میں ہوں تُم بھی ہو"۔(یوحنا ۱۴:۱۔۴) بلکہ جیسا لکھا ہے ویسا ہی ہُوا کہ جو چیزیں نہ آنکھوں نے دیکھیں نہ کانوں نے سُنیں نہ آدمی کے دل میں آئیں وہ سب خُدا نے اپنے محبت رکھنے والوں کے لئے تیار کر دیں۔ زمین کی کوئی زبان اُس آسمانی شہر کی شان وشوکت کو بیان یا واضح نہیں کرسکتی جو اُن کے لئے تیار گیا ہے۔ جو یہاں زمین پر یسوع مسیح کے نقش قدم پر چلتے ہیں۔ اب خوف ناک (موت کے) ڈھانچے کی بجائے اس آخری تصویر میں فرشتے یا خُدا کے پیامبر کو دیکھتے ہیں۔ وہ اس مذہبی اور پاکباز رُوح کو واپس خُدا کے پاس لے جانے کے انتظار میں کھڑا ہے۔ رُوح اور جان فانی جسم کی بندش سے آزاد ہو گئی ہیں اور آسمان کے کھلے ہوئے دروازوں سے اوپر یسوع کے پاس پہنچ گئی ہے جو اس سے پیار کرتا ہے اور جس نے اُسکے گناہوں کی خاطر صلیب پر جان دی۔ خُدا کی موجودگی میں ایک پُر مسرت استقبال اُس کا منتظر ہے جہاں خُداوند مالک محبت سے

Copyright ANCP

۱۰۔ جلال کے ساتھ آسمانی گھر کی طرف واپسی

میں رہو جہاں مسیح موجود ہے اور خُدا کی دہنی طرف بیٹھا ہے۔ عالم بالا کی چیزوں کے خیال میں رہو نہ کہ زمین پر کی چیزوں کے"۔ (کلسیوں ۳:۱۔۲)۔ وہ خُدا سے ملنے کے لئے تیار ہے اور اُس درخت کی مانند ہوگا جو پانی کی ندیوں کے پاس لگایا ہے۔ جو اپنے وقت پر پھلتا ہے"۔ (زبور ۱:۳) انگور کے حقیقی درخت کی مانند پھل آور ہوتا ہے۔ خُدا سے کامل محبت کے باعث اُسکو خُدا کا کوئی خوف نہیں ہے جو اُسے رُوح القُدس سے ملی ہے اور جس سے اُسکا دل معمور ہے۔

دسویں تصویر

یسوع نے فرمایا" قیامت اور زندگی تو میں ہوں جو مجھ پر ایمان لاتا ہے گویا وہ مر جائے تو بھی زندہ رہے گا۔ اور جو کوئی زندہ ہے اور مجھ پر ایمان لاتا ہے۔ وہ ابد تک کبھی نہ مریگا"۔ (یوحنا ۱۱:۲۵، ۲۶)" میں تُم سے سچ کہتا ہوں کہ جو میرا کلام سنتا اور میرے بھیجنے والے کا یقین کرتا ہے ہمیشہ کی زندگی اُسکی ہے اور اس پر سزا کا حکم نہیں ہوتا بلکہ وہ موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہو گیا ہے"۔ (یوحنا ۵:۲۴)۔ حقیقی مسیحی کو نہ تو موت کا خوف ہے اور نہ ہی موت کے بعد کسی قسم کی سزا کا خوف ہے۔

"......موت فتح کا لقمہ ہوگئی۔ اے موت تیری فتح کہاں رہی۔ اے موت تیرا ڈنک کہاں رہا......مگر خُدا کا شکر ہے جو ہمارے خُداوند یسوع مسیح کے وسیلہ سے ہم کو فتح بخشتا ہے"۔ (۱۔کرنتھیوں ۱۵:۵۴۔۵۷) وہ شخص جو خُدا کے ساتھ زندگی گزارتا ہے موت سے نہیں ڈرتا ہے بلکہ جب موت کا وقت آتا ہے وہ خوشی سے اُسکو قبول کرتا ہے۔

Copyright ANGP

نہیں کرتا ہے۔(اعمال ۱۵:۲۰)۔پس نہ تو وہ اپنی دولت ضائع کرتا ہے نہ ہی نشہ بازی سے اپنے جسم کو(جو خُدا کی مقدِس گاہ ہے)تباہ کرتا ہے،اور نہ ہی وہ نشہ آور اور نقصان دہ چیزوں کو استعمال کرتا ہے بلکہ اچھی،صاف اور صحت بخش غذا کھاتا ہے۔

اُس کا دل عبادت گاہ بن گیا ہے وہ بڑی باقاعدگی سے اور پُراحترام اور سنجیدہ طریقے سے گرجا گھر جاتا ہے۔خواہ کسی بھی قسم کا موسم یا حالات ہوں وہ عبادت سے پیار کرتا ہے۔خواہ یہ گھر میں ہو یا گرجے میں یا اُس کے اپنے کمرے میں کیونکہ وہ یہ اچھے طریقے سے جانتا ہے کہ ایک مسیحی کی رُوحانی زندگی دُعا وعبادت کے بغیر کبھی بھی ترقی نہیں کرسکتی۔

کھلی ہوئی کتاب اشارہ کرتی ہے کہ بائبل اُس کے لیے کتاب حیات ہے وہ روزانہ باقاعدگی سے اِسکا مطالعہ کرتا ہے اور اس میں سے برکات پاتا ہے اور یہ اِس کی زندگی کا چراغ اور اس کے لئے تلوار بن گئی ہے جو شیطان کو شکست دیتی ہے یہ اس کی زندگی کی روزمرہ خوراک ہے اور اُسکی پیاس بجھانے کا امرت۔اِس سے وہ اپنی زندگی کو پاکیزہ رکھتا ہے۔پس اُس کا دل ایک ایسے آئینے کی مانند بن گیا ہے جس میں وہ اپنے آپ کو دیکھ سکتا ہے۔

وہ اپنی صلیب خود اٹھانا پسند کرتا ہے کیونکہ وہ جانتا ہے کہ اس کے بغیر کوئی انعام نہیں۔پس جب تُم مسیح کے ساتھ جِلائے گئے ہو تو عالم بالا کی چیزوں کی تلاش

Copyright ANGP

میں اُسے پوشیدہ من میں سے دوں گا اور ایک سفید پتھر دوں گا اُس پتھر پر ایک نیا نام لکھا ہُوا ہوگا''۔''جو غالب آئے اور جو میرے کاموں کے موافق آخر تک عمل کرے میں اُسے قوموں پر اختیار دوں گا''۔''جو غالب آئے اور جو میرے کاموں کے موافق آخر تک عمل کرے میں اُسے کاموں پر اختیار دوں گا''۔''جو غالب آئے اُسے اُسی طرح سفید پوشاک پہنائی جائے گی اور میں اُسکا نام کتاب حیات سے ہرگز نہ کاٹونگا بلکہ اپنے باپ اور اُس کے فرشتوں کے سامنے اُسکے نام کا اقرار کروں گا''۔''جو غالب آئے میں اُسے اپنے خُدا کے مقدِس میں ایک ستون بناؤنگا۔وہ پھر کبھی باہر نہ نکلیگا''۔''جو غالب آئے میں اُسے اپنے ساتھ اپنے تخت پر بٹھاؤنگا جسطرح میں غالب آکر اپنے باپ کے ساتھ اُس کے تخت پر بیٹھ گیا۔''(مکاشفہ ۲:۷،۱۱،۱۷،۲۶؛ ۳:۵،۱۲،۲۱)

Copyright ANGP

دولت کی کھلی تھیلی بتاتی ہے کہ نہ صرف اُس کا دل بلکہ اُس کی دولت بھی راہ خُدا کے لئے وقف ہوچکی ہے اب اپنی دولت عیش وعشرت پر خرچ کرنے کی بجائے غریبوں کی مدد پر خرچ کرتا ہے۔وہ ہدیے اور ہدیے ونذرانے دیتا ہے اور سب کچھ جو اُس کے پاس ہے خُدا کے جلال کے لیے استعمال کرتا ہے''۔

روٹی اور مچھلی۔اس بات کی گواہی دیتے ہے کہ وہ ایک صاف ستھری اور پاکیزہ وباضابطہ زندگی گزارتا ہے۔وہ نشیلی چیزوں اور حرام چیزوں سے اپنے آپکو ناپاک

ستائینگے اور ہر طرح کی بری باتیں تُمہاری نسبت ناحق کہیں گے تو تُم مبارک ہو گے۔ خوشی کرنا اور نہایت شادمان ہونا کیونکہ آسمان پر تُمہارا اجر بڑا ہے۔ اس لئے کہ لوگوں نے ان نبیوں کو بھی جو تُم سے پہلے تھے اسی طرح ستایا تھا"۔ (متی ۵:۱۱۔۱۲)

ہماری گُناہ آلودہ فطرت اور شیطان متواتر کوشش کر رہے ہیں کہ اس حقیقی مسیحی کو خُدا کی محبت سے الگ کر دیں۔ لیکن وہ بڑے اعتماد اور خوشی سے یہ کہہ سکتا ہے کہ "کون ہمکو مسیح کی محبت سے جُدا کریگا؟ مصیبت یا تنگی یا ظلم یا کال یا ننگا پن یا خطرہ یا تلوار"؟ (رومیوں ۸:۳۵)۔ "مگر ان سب حالتوں میں اسکے وسیلہ سے جس نے ہم سے محبت کی ہم کو فتح سے بھی بڑھ کر غلبہ حاصل ہوتا ہے"۔ (رومیوں ۸:۳۷) ۔اس واسطے تُم خُدا کے سب ہتھیار باندھ لو تا کہ بُرے دن میں مقابلہ کر سکو اور سب کاموں کو انجام دے کر قائم رہ سکو......اور جب سردار گلہ بان ظاہر ہوگا تو تُمکو جلال کا ایسا سہرا ملیگا جو مرجھانے کا نہیں"۔ (افسیوں ۶:۱۰۔۱۸، ا۔پطرس ۵:۴)

ضمیر کا ستارہ واضح اور روشن ہے۔ اِس کا دل ایمان اور رُوح القدس سے بھرا ہے۔ فرشتہ جو خُدا کے کلام کا نشان ہے اِسے ان عظیم برکات کی یاد دلاتا ہے جو انہیں دی جاتی ہیں جو غالب آئے اور آخر تک قائم رہے۔ "جو غالب آئے ہیں اُسے اُس زندگی کے درخت میں سے جو خُدا کے فردوس میں ہے پھل کھانے کو دوں گا۔ "جو غالب آئے اِسکو دوسری موت سے نقصان نہ پہنچیگا"۔ "جو غالب آئے

شیطان اپنے چیلوں کے ساتھ اس ایماندار دل کو گھیرے ہوئے اور خُدا کے اس فرزند کو بھٹکانے کی کوشش کررہا ہے۔غرور، دولت سے پیار، بداخلاقی اور دوسری بہت ساری بُرائیوں کو بھی پیش کیا گیا ہے۔ چیتے کی جگہ اب ہمیں ایک گدھا نظر آتا ہے کیونکہ اکثر گناہ مختلف طریقوں اور مختلف صورتوں میں چھپ کر ہمارے پاس آتے ہیں۔لیکن ایک بیدار مسیحی اسکو اچھی طرح پہچانتا ہے۔حتیٰ کہ جب یہ مذہب کے لبادے میں یا نورانی فرشتے کے روپ میں اس تک آتا ہے۔ کیونکہ خُدا کا کلام اور پاک رُوح سچائی کی بابت اس کی رہنمائی کرتا ہے۔ایک شخص ایک ہاتھ میں شراب کا گلاس تھامے ہوئے اس ایماندار مسیحی کے گرد رقص کرتا ہے۔اور اسے دنیاداری کی جھوٹی خوشیوں کا لالچ دیتا ہے۔تاہم اس وفادار مسیحی پر اس کا کوئی اثر نہیں ہوتا جیسے جیسے یہ مسیح کی صلیبی موت میں شریک ہوتا ہے۔ایسے ایسے گناہ اور دنیاوی خواہشات اس پر بے اثر ہوتی جاتی ہیں۔تصویر میں دوسرا آدمی خنجر سے اس مسیحی کو زخمی کررہا ہے ۔عزت پر حملہ کرنا، جھوٹ بولنا، فحش مذاق کرنا غیر مسیحی لوگوں کے ذریعے اس ایماندار کو ڈرانا دھمکانا ہی ایماندار مسیحی کے دل کو زخمی کرنے کے مترادف ہے۔اور اکثر نام نہاد مسیحی ایسے ہی حقیقی ایماندار کے دل کو زخمی کرتے ہیں ۔لیکن اس حقیقی مسیحی پر دنیاداری کی باتوں کا کوئی اثر نہیں ہوتا اسے بس یسوع کی خوشخبری کے کلام کو یاد رکھنا ہے۔"جب میرے سبب سے لوگ تمکو لعن طعن کرینگے اور ستائینگے اور ہر طرح کی

Copyright ANGP

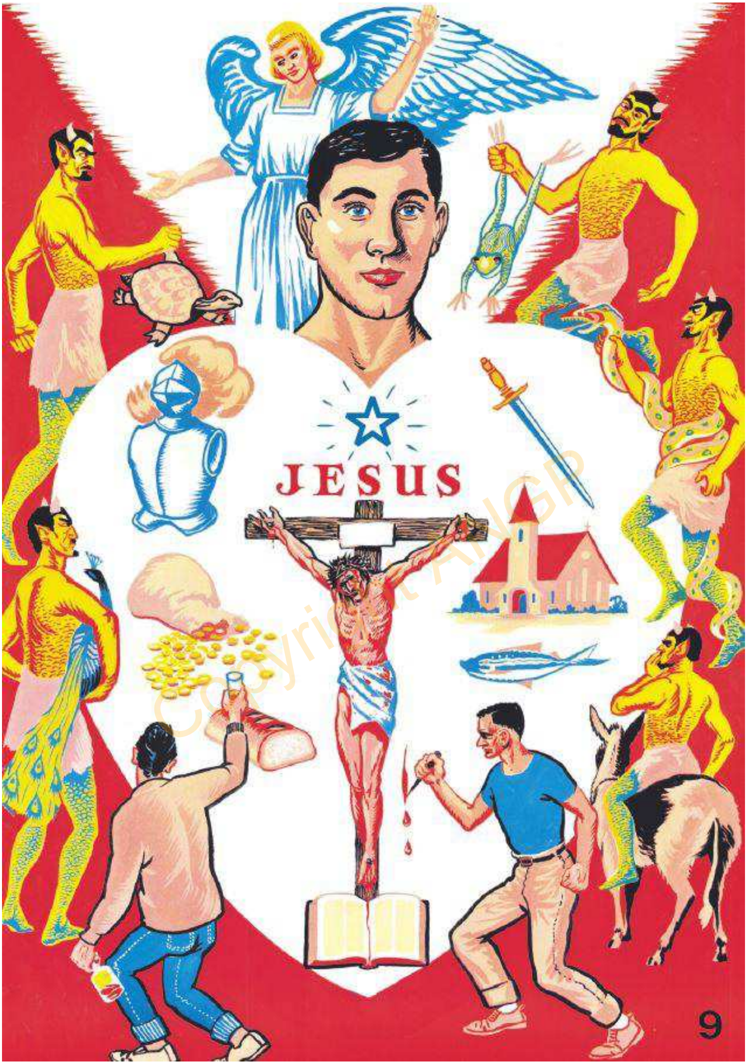

Copyright ANGP

۹۔ فتحمند دِل

وقت پر یا بسترِ مرگ پر وہ خُدا کو قبول کرے گا لیکن ایسے لگتا ہے کہ اب بہت تاخیر ہو چکی ہے۔ ہزاروں افراد اچانک مر جاتے ہیں اور انکو بستر مرگ پر خُدا کی طرف مڑنے کا موقع ہی نہیں ملتا ہے۔ اس لئے اچھے وقتوں میں ہی خُدا کی طرف رجوع کر لینا بہت ضروری ہے۔ اپنی زندگی کے دوران جس نے خُدا کی محبت اور معافی کے تسلی بخش اور نجات بخش کلام کو سننے سے انکار کیا اب آزمائش کے مشکل وقت میں اُس منجی کے الفاظ سن رہا ہے جسکو وہ رد کر چکا ہے وہ فرماتا ہے۔ ''اے مَلعُونو میرے سامنے سے اُس ہمیشہ کی آگ میں چلے جاؤ جو اِبلیس اور اُسکے فرشتوں کے لیے تیار کی گئی ہے''۔ (متی ۲۵:۴۱) ''اور جس طرح آدمیوں کے لئے ایک بار مرنا اور اُسکے بعد عدالت کا ہونا مقرر ہے''۔ (عبرانیوں ۹:۲۷)

نویں تصویر

یہ تصویر ایک حقیقی مسیحی کی ہے جو وفادار رہا اور آزمائشوں اور تکلیف دہ مراحل سے کامیابی سے گزرا۔ جبکہ ہر طرح سے اُسے آزمایا گیا اور وہ آخر تک ایمان کی مضبوطی میں قائم رہا اور یسوع مسیح کے وسیلہ سے فتحمند ہُوا ہے۔ وہ نہ صرف مسیحی دوڑ میں داخل ہُوا بلکہ مستقل مزاجی سے اِس میں دوڑ رہا ہے۔ ''......اُس دوڑ میں صبر سے دوڑیں ......اور ایمان کے بانی اور کامل کرنے والے یسوع کو تکتے رہیں ......'' (عبرانیوں ۱۲:۱،۲)

Copyright ANGP

آٹھویں تصویر

یہاں ہم ایک سرکش گُناہ گار کو موت کی جانب بڑھتے ہوئے دیکھ رہے ہیں جس نے مسیح کی پیروی کرنے کے فیصلے میں تاخیر کی۔ اس کے بدن میں شدید درد ہے اور اُس پر موت کا خوف طاری ہے موت کا پیغام (ڈھانچہ) غیر ضروری اور غیر متوقع وقت پر آ گیا ہے گُناہ کی جھوٹی لذتیں غائب ہو چکی ہیں اور گُناہ کی قیمت کی پُر خوف حقیقت کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ جہنم کی تکلیفیں اُس کے لیے حقیقت بن رہی ہیں۔ اگرچہ اب وہ دُعا کرنے کا خواہشمند ہے لیکن وہ اس سے رابطہ نہیں کر سکتا جسکی محبت کو بہت عرصہ پہلے وہ رد کر چکا ہے۔ اس کے دوست اُس کے ساتھ کھڑے ہونے سے گھبرا رہے ہیں اور ان کی تسلی کے الفاظ اُسکی مدد نہیں کر سکتے۔ اس کی دولت اسکی زندگی بڑھا نہیں سکتی نہ ہی اسکی جان کو بچا سکتی ہے اور نہ ہی اسکی تکلیفوں کو کم کر سکتی ہے۔ وہ خُدا کی طرف توجہ نہیں دے سکتا کیونکہ شیطان اُسے ایسا کرنے کا موقع نہیں دیتا۔ پس ہر وہ بات جس سے اس نے محبت کی اور جسکی خاطر زندگی گزاری اب خود اُسی کا مذاق بن گئی ہے اور غالباً اب غیر نجات یافتہ مبلغین، پادری صاحبان یا کلیسیائی رہنما بھی اُسکی مدد نہیں کر سکتے کیونکہ وہ خُدا اور اُسکی محبت کو رد کر کے آزمائش میں پڑ چکا ہے۔ اُس نے محسوس کرنا شروع کر دیا ہے کہ "زندہ خُدا کے ہاتھوں پڑنا ہولناک بات ہے"۔ (عبرانیوں ۱۰:۳۱) اسے اس بات کی امید تھی کہ کسی مناسب

Copyright ANGP

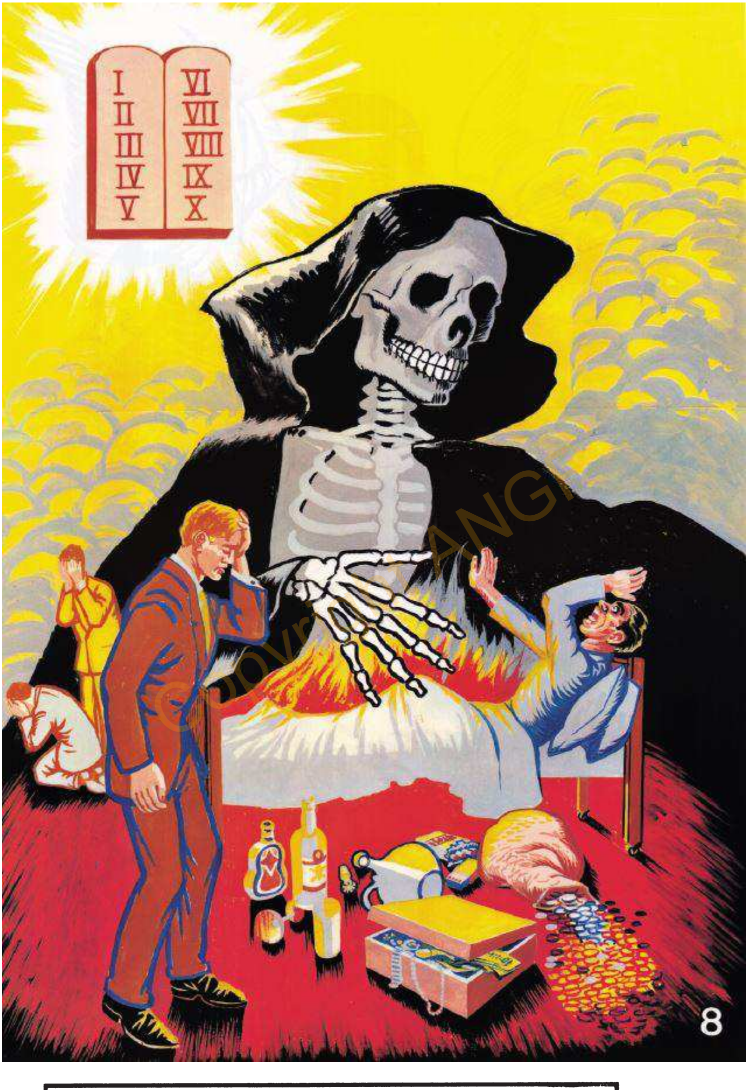

۸۔ گُناہ گار کی عدالت

مارا جاتا ہے تو خیال کرو کہ وُہ شخص کس قدر زیادہ سزا کے لائق ٹھہریگا جس نے خُدا کے بیٹے کو پامال کیا اور عہد کے خون کو جس سے وُہ پاک ہُوا تھا ناپاک جانا اور فضل کے رُوح کو بےعزت کیا"۔(عبرانیوں۱۰: ۲۸۔۲۹؛ ۲۔پطرس۲: ۱۔۱۴)

عزیز دوستو اگر یہ تصویر آپکے دل کی حالت سے مطابقت رکھتی ہے تو بغیر کسی تاخیر کے دل کی گہرائی سے خُدا کو یاد کریں کیونکہ جو اس کے وسیلہ سے خُدا کے پاس آتے ہیں وُہ اُنہیں پوری پوری نجات دے سکتا ہے کیونکہ وُہ اُنکی شفاعت کے لیے ہمیشہ زندہ ہے"۔(عبرانیوں ۷: ۲۵)

Copyright ANGP

اور خُدا قابل و خواہشمند ہے کہ سارے گناہوں کو بخش دے بشرطیکہ آپ حقیقی توبہ کے ساتھ اُس کے پاس آئیں۔وُہ شیطانی طاقت کو ختم کر کے آپ کے دِل سے باہر نکال سکتا ہے بشرطیکہ آپ اس کے لیے رضامند ہوں کہ وُہ ہمارے لیے یہ کرے۔"اُس کوڑھی کی مانند یسوع کے پاس آئیں جو یسوع کے پاس آیا اور کہا اگر تو چاہے تو مجھے پاک صاف کر سکتا ہے اُس نے اُس پر ترس کھا کر ہاتھ بڑھایا اور چھو کر اُس سے کہا میں چاہتا ہوں تو پاک صاف ہو جا" (مرقس ۱: ۴۰،۴۱) لیکن اگر آپ ابھی بھی ضدی اور سرکش بننا چاہتے ہیں اور نور کی نسبت تاریکی سے محبت کرتے ہیں پھر کوئی اُمید نہیں اور نہ ہی کوئی مدد ہے کیونکہ آپ خود زندگی کی بجائے موت کو چن رہے ہیں۔"گُناہ کی مزدوری موت ہے"۔(رومیوں ۶: ۲۳)

گلے لگالیا اور چوما"۔(لوقا ۱۵ :۱۶۔۲۰) پس اِس غمزدہ باپ نے اِسے دیکھ کر معاف کردیا اور خوشی سے قبول کیا۔

اس تصویر میں دل حقیقی پچھتاوے کو ظاہر نہیں کرتا نہ ہی خُدا کی طرف رجوع کرتا ہے اور نہ ہی معافی کی تلاش میں یسوع کے قدموں میں گرتا ہے۔اس کا ضمیر گرم لوہے سے داغے ہوئے ضمیر کی مانند خاموش ہے۔اگرچہ اس کے پاس کان ہیں مگر وہ یسوع کی شفقت بھری آواز کو سن نہیں سکتا۔اُس کے پاس آنکھیں بھی ہیں مگر وہ اس جہنم کو نہیں دیکھ سکتا جو اُس کے قدموں تلے منہ کھولے ہے۔اُسے اب گُناہ بھری زندگی پر کوئی شرمندگی نہیں ہوتی۔پس شیطان اِس پر حکومت کرنے آگیا ہے اور بادشاہ کی طرح اُس کے دل کے تخت پر بیٹھا ہے۔ممکن ہے اب بھی بظاہر تو وہ مہذب اور معزز لگتا ہو مگر وُہ ایک سفیدی پھری ہوئی قبر کی مانند ہے" جو اُوپر سے تو خوبصورت دکھائی دیتی ہیں مگر اندر مُردوں کی ہڈیوں اور ہر طرح کی نجاست سے بھری ہیں"۔(متی ۲۳:۲۷)۔

جھوٹوں کا باپ سچائی کی رُوح پر قبضہ کئے ہوئے ہے۔ہر جانور کسی مخصوص گناہ کا نمائندہ بن کر پھر اُس کے دل پر قابض ہوگیا ہے۔اگرچہ وُہ ان جانوروں سے نجات حاصل کرنا چاہتا ہے لیکن اُنہوں نے اُسے جکڑ رکھا ہے۔پس "جب موسیٰ کی شریعت کا نہ ماننے والا دو یا تین شخصوں کی گواہی سے بغیر رحم کئے

ہوئی سورنی دلدل میں لوٹنے کی طرف'' (۲۔پطرس۲:۲۲)

صحائف کی یہ آیات برگشتہ ہونے والے انسان اور گناہوں پر افسوس نہ کرنے والے گناہ گار دل کی حالت کو واضح طور سے پیش کرتی ہیں۔ گناہ اپنے سارے فریب کے ساتھ دوبارہ اس دل پر قبضہ کرنے اور سکونت کرنے آ گیا ہے۔ حتیٰ کہ اس کا چہرہ بھی اسکے دل کی کیفیت بیان کرتا ہے۔ رُوح القدس جو کبوتر کی صورت میں ہے اس دل کو چھوڑنے پر مجبور ہو جاتا ہے کیونکہ رُوح القدس اور گناہ ایک ساتھ نہیں رہ سکتے۔ پس ایک ہی وقت میں اس دل کے لئے ناممکن ہے کہ خُدا کی ہیکل بھی بنے اور شیطان کی رہائش گاہ بھی۔ فرشتہ جو خُدا کا کلام ہے اسے بڑے افسوس کے ساتھ اس دل کو چھوڑنا پڑا ہے وہ ابھی بھی پیچھے مڑ کر دیکھتا ہے کہ شاید ابھی بھی یہ دل اس مسرف بیٹے کی طرح اپنی زندگی پر افسوس کرے جس کو'' آرزو تھی کہ جو پھلیاں سؤر کھاتے تھے انہی سے اپنا پیٹ بھرے مگر کوئی اسے نہ دیتا تھا۔ پھر اِس نے ہوش میں آ کر کہا میرے باپ کے بہت سے مزدوروں کو افراط سے روٹی ملتی ہے اور میں یہاں بھوکا مر رہا ہوں۔ میں اٹھ کر اپنے باپ کے پاس جاؤنگا اور اس سے کہونگا اے باپ! میں آسمان کا اور تیری نظر میں گُناہ گار ہُوا۔ اب اس لائق نہیں رہا کہ تیرا بیٹا کہلاؤں۔ مجھے اپنے مزدوروں جیسا کر لے پس وہ اٹھ کر اپنے باپ کے پاس چلا۔ وہ ابھی دور ہی تھا کہ اسے دیکھ کر اس کے باپ کو ترس آیا اور دوڑ کر اسکو

Copyright ANGR

ساتویں تصویر

یہ تصویر ایک برگشتہ انسان کے دل کی حالت کی بابت بتاتی ہے جس کا دل ایک بار روشن ہُوا۔ اور وہ آسمانی بخشش کا مزہ چکھ چکا اور رُوح القدس میں شریک ہُوا۔ مگر پھر ایمان سے بھٹک گیا۔ (عبرانیوں ۶: ۴)۔

یہ تصویر اس شخص کی بابت بھی بتاتی ہے جس نے کبھی بھی اپنی گُناہ آلودہ زندگی پر افسوس نہیں کیا، اور نہ ہی اپنی زندگی کبھی خُدا کے سپرد کی ہے۔ ان حقائق کے باوجود انجیل کی سچائی کی حقیقت اس پر ''خوشخبری'' کے راز کو منکشف کرتی ہے۔ مگر جب خُدا کی پکار پر بھی کوئی شخص اپنے ضدی پن، اور سرکشی کو ترک نہیں کرتا تو وہ اپنے آپکو بدلنے کی کوششوں کے باوجود بد سے بدتر بنتا جاتا ہے۔ یسوع برگشتہ ہونے والوں کی بابت فرماتا ہے۔ ''جب ناپاک رُوح آدمی میں سے نکلتی ہے تو سوکھے مقاموں میں آرام ڈھونڈتی پھرتی ہے اور جب نہیں پاتی تو کہتی ہے کہ میں اِسی گھر میں لوٹ جاؤں گی جس سے نکلی ہوں اور آ کر اُسے جھڑا ہُوا اور آراستہ پاتی ہے۔ پھر جا کر اور سات رُوحیں اپنے سے بڑی ہمراہ لے آتی ہے اور وہ اُس میں داخل ہو کر وہاں بستی ہیں اور اِس آدمی کا پچھلا حال پہلے سے بھی خراب ہو جاتا ہے۔ (لوقا۔۱۱: ۲۴۔۲۶)

پس ''اُن پر یہ مثل صادق آتی ہے کہ کتا اپنی قے کی طرف رجوع کرتا ہے اور نہلائی

Copyright ANGP

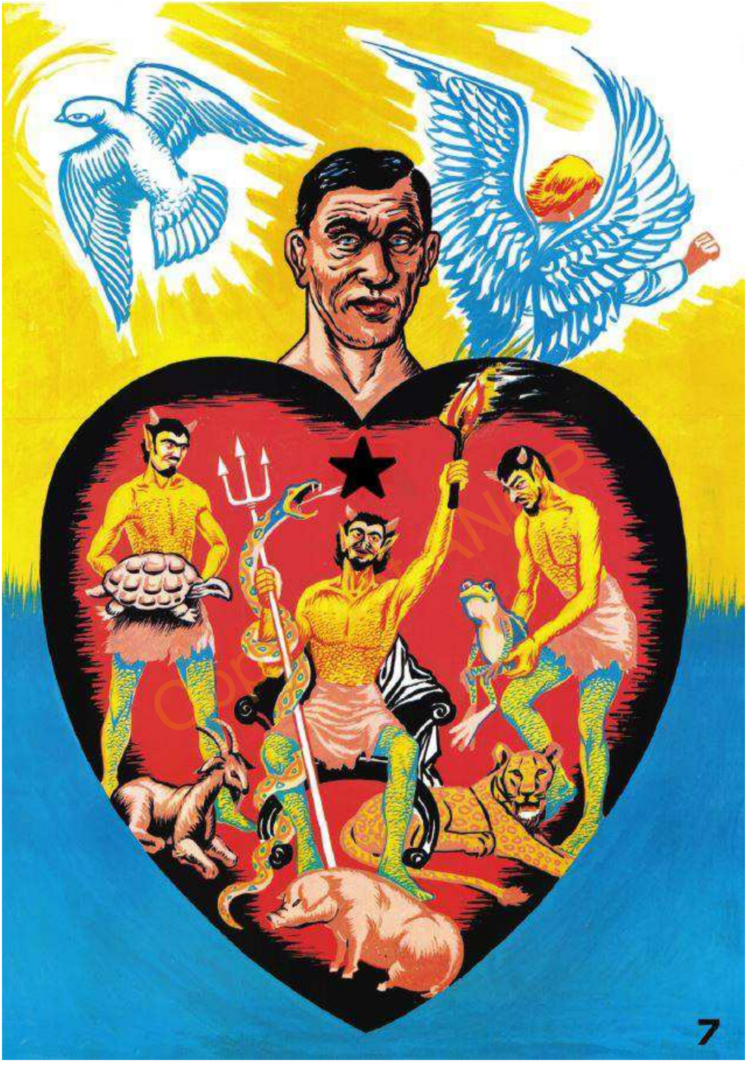

۷۔ برگشتہ یا سرکش دِل

کرنے ومُخالفت کرنے والوں کوظاہر کرتا ہے۔وہ اپنی جھوٹی زبان اور شرارتی لبوں کے ذریعے مسیحیوں کے دل کو زخمی کرتا ہے ۔ ڈگمگاتے دل کا مالک اس حملے کو برداشت نہیں کرسکتا اور شکست کھاتا ہے۔ وہ خُدا کی نسبت لوگوں سے زیادہ ڈرنا شروع ہوجاتا ہے کہ وہ کیا کہیں گے پس وہ خُدا سے دور ہوکر لوگوں کا غلام بن جاتا ہے۔غصہ اور بدمزاجی اپنے آپ کو مصیبت اور مایوسی کے وقت ظاہر کرتے ہیں اور دل میں داخل ہونے کی کوشش کرتے ہیں۔حاسد سانپ جواُس وقت ظاہر ہوتا ہے جب دوسرے زیادہ کامیاب اور خوشحال ہوتے ہیں یہ بغیر آگاہی کے چوری سے داخل ہوتا ہےاور تھوڑے موقع سے ہی نفرت اور گھمنڈ کا بیج بودیتا ہے۔

دولت سے محبت کا لالچ دل میں آسانی سے جگہ بناتا ہے جب تک کہ ہم یسوع مسیح کےاس حکم کو نہ مانیں۔جہاں وہ یہ فرماتا ہے" جاگو اور دُعا کروتا کہ آزمائش میں نہ پڑو" (متی ۲۶:۴۱) "پس جو کوئی اپنے آپ کو قائم سمجھتا ہے وہ خبردار رہے کہ گرنہ پڑے" (ا۔کرنتھیوں ۱۰:۱۲) ہمیں خُدا کے دیئے ہوئے تُمام ہتھیار مضبوطی سے باندھ لینے چاہیں تا کہ ہم اِبلیس کے منصوبوں کے بارے قائم رہ سکیں"۔

(افسیوں ۶:۱۱۔۱۸)

Copyright ANCP

چاہتی ہے یہ گُناہ گار دوستوں کی صحبت میں خاص موقعوں پر پی جا سکتی ہے۔ جہاں شیطان اُسے بتاتا ہے کہ ایسے موقعے اُسکی رُوحانی زندگی کو نقصان نہیں پہنچائیں گے۔ پس غیر رُوحانی خیالات اور خواہشات اُس کو ایسا سوچنے پر مجبور کر دیتے ہیں ہو سکتا ہے وہ گندے لطیفوں سے شروع ہو اور فحش تصویروں کو بار بار دیکھنے کا شوقین بن جائے۔ رقص پارٹیوں میں جانا شروع ہو جائے، دنیا کی بُرائیوں سے لطف اندوز ہو اور شیطان سے گُناہ آلود تجویزوں کو خوشی سے قبول کرے جو اُس کو سکھاتا ہے کہ یہ انسانی فطرت ہے اور ایسی غلطیاں دراصل گُناہ نہیں ہیں۔

یہ حقیقت ہے کہ ہم شیطان کے وحشیانہ اور بُرے خیالات کو اپنے سر پر منڈلانے سے نہیں روک سکتے مگر ہم گُناہ گار اُس وقت ہوتے ہیں جب ہم ان کو اپنے اوپر قبضہ کرنے دیں یا اپنے دِلوں میں ان کو گھر بنانے دیں تا کہ وہ بُرے اعمال کی آماجگاہ بنیں۔ اگر ہم شیطان کو اپنی چھوٹی اُنگلی پکڑائیں گے تو یقیناً وہ ہمارا پورا ہاتھ اپنی گرفت میں لے لے گا اور ہماری جان اور رُوح کو ابدی عذاب میں کھینچ لے جائے گا۔ اس لیے خُدا ہمیں خبردار کرتا ہے کہ جوانی کے بہکاوے میں نہ آئیں اور کسی بھی طرح سے گُناہ میں نہ پڑیں۔ یسوع کے پاس آؤ جو ہمارا محافظ اور دفاع کرنے والا ہے۔

تصویر میں دل میں چُھرا مارنے والا شخص مسیحی مذہب کے خلاف مذاق

Copyright ANCP

اور مسیحی زندگی کے تقدس سے نیچے گر گیا ہے۔ خواہشات نے اِسے گھیر رکھا ہے جن میں وہ داخل ہو رہا ہے بجائے اس کے کہ وہ انہیں روکے۔ اب وہ خُدا کی آواز پر دھیان لگانے کی بجائے شیطان کی مکارانہ تجویزوں اور جھوٹے وعدوں پر توجہ دینا شروع ہو گیا ہے۔ اگرچہ ابھی بھی وہ گرجا گھر جانے والا ہو سکتا ہے اور مذہب کی آڑ میں دنیاوی چیزوں کی خواہشوں کو دل میں چھپایا ہُوا ہے مگر اس کے دل میں خُدا کی محبت ٹھنڈی ہو چکی ہے۔ اب وہ دوراہے پر کھڑا ہے اور اُس کے لیے فیصلہ کرنا مشکل ہو گیا ہے۔ اب وہ دنیاوی عیش و عشرت میں پڑنا شروع ہو گیا ہے اور خُدا اسے محبت کا بہانہ کرتا ہے۔ اُس کے دل میں ستارے کی ضیاء ماند پڑ گئی ہے اور اُس کے ضمیر کی روشنی مدہم ہو گئی ہے صلیب اُس کے لئے غیر ضروری بوجھ بن گئی ہے۔ اُس کا ایمان ڈگمگانے لگا ہے۔ اُس نے دُعا بند کر دی ہے اور اپنے دل کی حالت سے لاپرواہ اور لاتعلق ہو گیا ہے اور آہستہ آہستہ شیطان کے لیے اپنے دل میں جگہ بنا رہا ہے جو باہر کھڑا انتظار کر رہا ہے اب وہ خُدا کے حقیقی فرزندوں کی صحبت کی بجائے گُناہ گار لوگوں کی صحبت میں زیادہ لطف اندوز ہوتا ہے۔

مور جو غرور کی نمائندگی کرتا ہے اب پھر دل میں داخل ہونے کی کوشش کر رہا ہے۔ وہ اس بات کو بھول کر کہ فضل ہی سے اِسے نجات ملی ہے ایک مغرور مسیحی بن گیا ہے۔ شراب پینے کی خواہش اِس کے دل پر دستک دیتی ہے اور داخل ہونا

Copyright ANCP

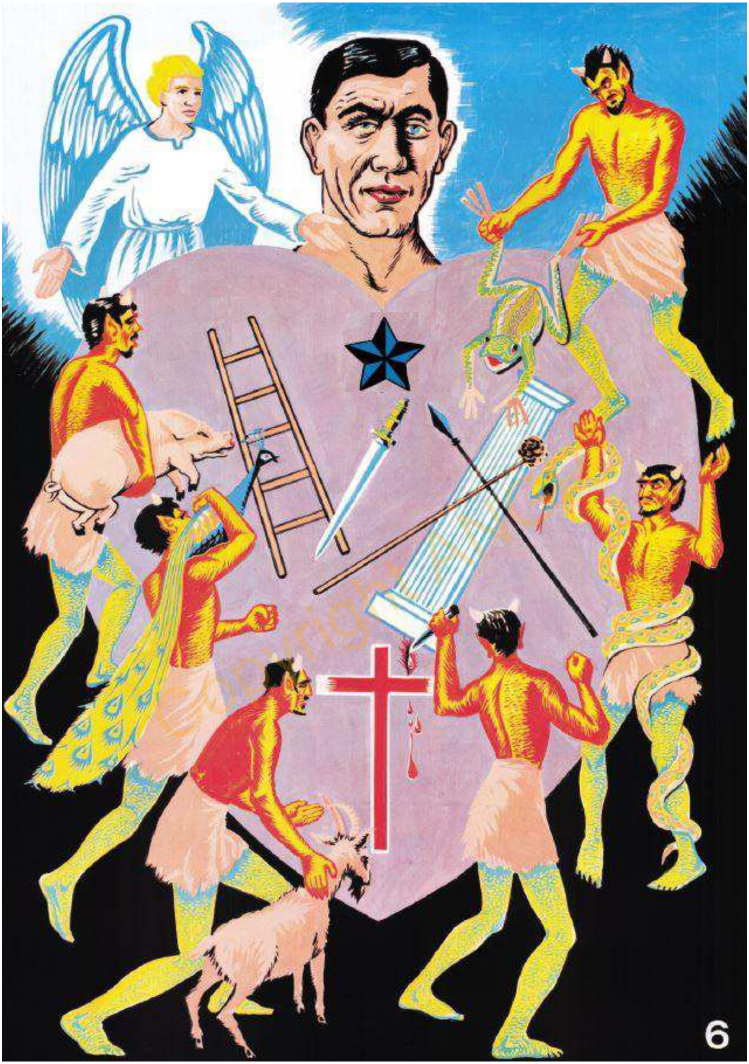

٦۔ آزمائش میں پڑا ہوا دِل

تصویر میں ہم فرشتے کو دوبارہ ظاہر ہوتا بھی دیکھتے ہیں کیونکہ فرشتوں کو مقرر کیا گیا ہے۔ کہ "وہ خطروں سے ان کی حفاظت اور نگہبانی کریں جو اُسکے نام کو جلال دیتے ہیں"۔ (زبور ۳۴: ۷؛ ۹۱: ۱۱؛ دانی ایل ۶: ۲۲؛ متی ۲: ۱۳؛ ۱۳: ۳۹؛ ۱۸: ۱۰؛ اعمال ۵: ۱۹؛ ۱۲: ۷۔۱۰)

شیطان بھی اِس تصویر میں نظر آتا ہے جو دل کے پاس ہی کھڑا ہے اور اپنے پہلے گھر میں داخل ہونے کے لیے موقع کی تلاش میں ہے۔ اسی وجہ سے ہمیں خبردار کیا گیا ہے۔ "تُم ہوشیار اور بیدار رہو۔ تُمہارا مخالف اِبلیس گرجنے والے شیر ببر کی طرح ڈھونڈتا پھرتا ہے کہ کِس کو پھاڑ کھائے" (۱۔ پطرس ۵: ۸)۔ اکثر اوقات شیطان نوری فرشتے کا روپ بدل کر خُدا سے لاپرواہ لوگوں کو مکاری سے دنیا کی خواہشات کا لالچ دے کر دھوکہ دینے کی کوشش کرتا ہے۔ حتیٰ کہ خُدا کے چنے ہوئے کچھ لوگ بھی اِس کے دھوکے میں آجاتے ہیں۔ (یعقوب ۴: ۷)

چھٹی تصویر:۔

یہ برگشتہ ہونے والے کی غمزدہ تصویر ہے۔ ایک آنکھ بند ہورہی ہے جو ظاہر کرتی ہے اس شخص کی مسیحی زندگی ٹھنڈی ہورہی ہے اور سونا شروع ہوگئی ہے۔ جبکہ دوسری آنکھ بڑی بے شرمی سے دنیاوی عیش وعشرت کو دیکھ رہی ہے، دل کے اندر کی روشنی مدہم پڑگئی ہے اور دل کے اندر کی تصویریں بتارہی ہیں کہ وہ اپنی راستبازی

Copyright ANGP

دیکھیں گے"(متی ۵:۸) داؤد بادشاہ اپنی بے شمار دولت اور دشمنوں پر فتح مندی کے باوجود یہ بات جانتا تھا کہ سب سے بڑی جنگ اُس کے اندر لڑی جا رہی ہے پس اِس گہری رُوحانی ضرورت کو جانتے ہوئے وہ یہ دُعا کرتا ہے"اے خُدا میرے اندر پاک دل پیدا کر اور میرے باطن میں ازسرِنو مستقیم رُوح ڈال"(زبور ۵۱:۱۰) کوئی بھی شخص اپنے دل کو پاکیزہ اور صاف نہیں کر سکتا جب تک کہ وہ خُدا سے حقیقی معافی نہ مانگے اور داؤد کی طرح یہ التجا نہ کرے کہ"اے خُدا میرے اندر پاک دل پیدا کر"۔ خُدا آپکی زندگی کو نیا بنانا چاہتا ہے اور وہ اُس میں سے جھوٹ اور گُناہ کو صاف کرنا چاہتا ہے تاکہ خُدا اُس میں سکونت کر سکے۔ وہ آپ کی مدد کرنے کے لئے راضی ہے کیونکہ اُس نے وعدہ کیا ہے کہ"تب تُم پر صاف پانی چھڑکونگا اور تُم پاک صاف ہو گے اور میں تُم کو تُمہاری تُمام گندگی سے اور تُمہارے سب بتوں سے پاک کروں گا۔ اور میں تُم کو نیا دل بخشونگا اور نئی رُوح تُمہارے باطن میں ڈالونگا اور تُمہارے دل میں سے سنگین دل کو نکال ڈالوں گا اور گوشتین دل تُم کو عنایت کروں گا۔ اور میں اپنی رُوح تُمہارے باطن میں ڈالوں گا اور تُم سے اپنے آئین کی پیروی کراؤنگا اور تُم میرے احکام پر عمل کرو گے اور انکو بجالاؤ گے"۔ (حزقی ایل ۳۶:۲۵۔۲۷) یہ نئے عہدنامے کی بشارت ہے جو اِس کے بیٹے یسوع مسیح کی بدولت ہمیں ملی۔

Copyright ANCP

اب یہ دل خُدا کی سچی عبادت گاہ بن گیا ہے اور شیطان اس سے باہر ہو چکا ہے۔اب ہم دیکھتے ہیں کہ وہ تمام جانور جو جھوٹوں کے باپ شیطان کے اختیار میں ہیں اُن کی بجائے اب رُوح القدس اور سچائی کا رُوح اِس دل میں رہ رہا ہے۔اب یہ دل گُناہوں کی پیداوار کی بجائے خوبصورت پھل پیدا کرنے والے باغ کی طرح بن گیا ہے۔ جس میں رُوح کے پھل لگتے ہیں مثلاً محبت، خوشی، اطمینان، تحمل، صبر، مہربانی، نیکی، ایمانداری، ضبط نفس اور وہ تمام جو خُدا کو قبول اور خوش کرنے والے ہیں۔(گلتیوں ۵:۲۲۔۲۳)۔اب وہ انگور کے حقیقی درخت کی ڈالی بن گیا ہے اور یہ پھل لانے کا راز یہ ہے کہ وہ مسیح میں قائم ہے اور مسیح اور اِسکا کلام اِس میں قائم ہیں۔ (یوحنا ۱۵:۱۔۱۰) جیسے ہی اِس نے بپتسمہ لیا ہے اور رُوح القدس سے بھر گیا ہے اِس نے جسم کو اِسکی رغبتوں اور خواہشوں سمیت صلیب پر کھینچ دیا ہے۔ (گلتیوں ۵:۲۴) جو رُوح کے موافق چلتے ہیں وہ جسم کی خواہش کو ہرگز پورا نہیں کرتے (گلتیوں ۵:۱۶) اب مزید وہ اپنی عقل وسماعت اور احساسات کے مطابق زندگی نہیں گزارتا بلکہ ایمان کے ذریعے کیونکہ ”جو کوئی خُدا سے پیدا ہُوا ہے دنیا پر غالب آتا ہے“۔(۱۔یوحنا ۵:۴) وہ اِسی ایمان اور یقین سے جیتا ہے اور ہمارے خُداوند یسوع مسیح کی قریبی آمد کی امید میں مضبوطی پکڑتا ہے۔ وہ خُدا کی محبت کے تجربے میں جیتا ہے، جو ابدی ہے۔”مبارک ہیں وہ جو پاک دل ہیں کیونکہ وہ خُدا کو

Copyright ANGP

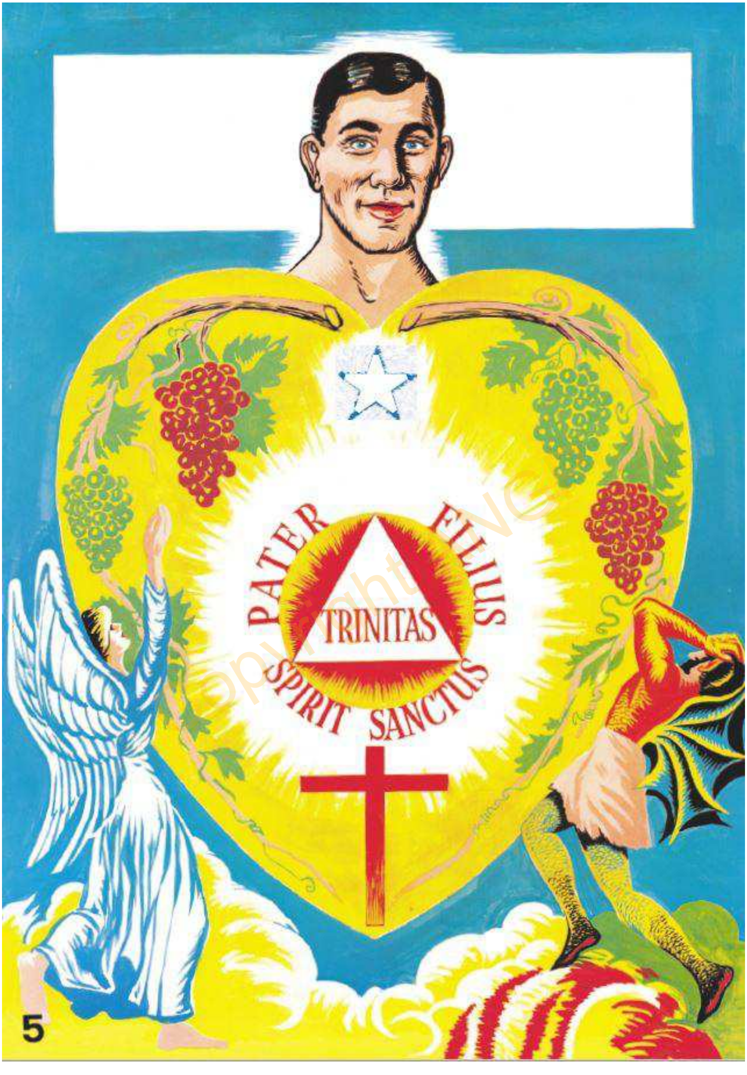

۵۔خُدا کی ہیکل

یسوع نے یہ بھی فرمایا ''اور جو کوئی اپنی صلیب نہ اُٹھائے اور میرے پیچھے نہ چلے وہ میرے لائق نہیں''۔(متی ۱۰:۳۸) مبارک ہیں وہ جو اپنی سلامتی ''چٹان'' یعنی یسوع مسیح میں پاتے ہیں۔

''عہد کی چٹان میرے ساتھ ہے۔

مجھے اُس کے اندر چھپنا ہے۔

خون اور پانی

جو دریا کی طرح بہا

گُناہ کو دھونے کی طاقت رکھتا ہے۔

اور مجھے میرے غلیظ گُناہوں سے پاک کرتا ہے''۔

Copyright ANGP

پانچویں تصویر:۔

یہ تصویر گُناہ گار کے صاف اور پاکیزہ دل کی ہے جو خُدا کے بکثرت فضل اور رحم کے باعث بچایا گیا ہے۔ یہ خُدا کی سچی ہیکل بن گیا ہے اور یسوع مسیح کے وعدے کے مطابق خُدا باپ، بیٹے اور رُوح القُدس کی رہائش بن گیا ہے۔ ''اگر کوئی مُجھ سے محبت رکھے تو وہ میرے کلام پر عمل کرے گا اور میرا باپ اِس سے محبت رکھیگا اور ہم اُس کے پاس آئیں گے اور اُس کے ساتھ سکونت کرینگے''۔(یوحنا ۱۴:۲۳)

خُدا انسان کو یسوع کے ذریعے عزت، برکت اور ترقی دیتا ہے''۔(لوقا ۲:۵۲)

کیونکہ پیسے کے لالچ نے اِسکو اندھا کر دیا تھا۔ لالٹین اور زنجیر وغیرہ کو ان سپاہیوں
نے استعمال کیا جو یسوع کو گرفتار کر کے جیل لے گئے۔ پانسہ جو اکثر جُوا کھیلنے کے لئے
استعمال ہوتا تھا، سپاہیوں نے اِس کے کپڑے بانٹنے کے لئے قُرعہ ڈالا۔ ''وہ میرے
کپڑے آپس میں بانٹتے ہیں اور میری پوشاک پر قُرعہ ڈالتے ہیں'' (زبور ۲۲:۱۸)
اُنہوں نے یسوع سے تو سب کچھ چھین لیا لیکن خود یہ کہتے ہوئے اپنے آپ کو گُناہ
گار بنالیا کہ ''ہم اِس کو اپنا بادشاہ نہیں مانتے''۔ عام طور پر لوگ خُدا کی برکتیں پانا
چاہتے ہیں۔ بارش اور دھوپ چاہتے ہیں لیکن وہ اپنے آقا اور مالک کے طور پر خُدا
کی خدمت کرنے کا سمجھوتہ نہیں کرنا چاہتے۔ بہت سارے لوگوں کو خُدا صرف اس
لیے عزیز ہے کہ وہ دکھ درد میں ان کی مدد کرتا ہے۔ ''سپاہیوں نے بھالے اور برچھی
سے اِسکی پسلی چھیدی اور فی الفور اِس سے پانی بہ نکلا'' (یوحنا ۱۹:۳۴۔۳۷)
مُرغ کے اذان دینے سے پہلے پطرس نے تین مرتبہ یسوع کا اِنکار کیا۔ (متی ۲۶:۶۹۔۷۵)
کیا آپ اس بات کا اعلان کرتے ہیں کہ آپ اپنا دل یسوع کو دے چکے ہیں اور آپ
کا قول وفعل صرف اُسی کے لیے ہے یا دوسروں کو بتانے سے شرماتے ہیں؟ یسوع نے کہا
''پس جو کوئی آدمیوں کے سامنے میرا اِقرار کریگا میں بھی اپنے باپ کے سامنے جو آسمان پر
ہے اُس کا اِقرار کروں گا۔ مگر جو کوئی آدمیوں کے سامنے میرا اِنکار کرے گا میں بھی اپنے باپ
کے سامنے جو آسمان پر ہے اُسکا اِنکار کروں گا''۔ (متی ۱۰:۳۲۔۳۳)۔

Copyright ANGP

وہ ہماری خطاؤں کے سبب سے گھائل کیا گیا تا کہ ''اُس کے مار کھانے سے ہم شفا پائیں''۔(یسعیاہ ۵۳:۵) اور بجائے اس کے کہ اِس کو سونے کا تاج پہنایا جاتا ہیرو دیس اور اِسکے سپاہیوں نے اُسکو کانٹوں کا تاج پہنایا اور کوڑے بھی مارے۔اور یہی نہیں اُنہوں نے اُس کے داہنے ہاتھ پر سرکنڈا رکھ دیا بجائے اِس کے کہ اُس کے ہاتھ میں شہنشاہ کا حکومت کرنے والا عصا ہو۔اور وہ اُس کے سامنے جھک گئے اور یہ کہتے ہوئے اِس کو ٹھٹھوں میں اڑایا۔''یہودیوں کے بادشاہ کی لمبی عمر ہو'' انہوں نے اِس پر تھوکا اور وہی سرکنڈا لے کر اِس کے سر پر مارا۔اور اس طرح بڑی بے شرمی اور بے رحمی سے مذاق کرنے کے بعد اِسے مصلوب کرنے کو لے گئے''۔(متی ۲۷: ۲۷۔۳۱)

Copyright ANCP

بہت سے نام نہاد مسیحی ہیں، جو دُعا کرتے ہیں،عشائے ربانی کی عبادت میں شریک ہوتے ہیں،خُدا کے گیت گاتے ہیں مگر پھر بھی اپنے بُرے اعمال کے باعث خُدا کے بیٹے کو دوبارہ مصلوب کرتے ہیں۔(عبرانیوں ۶:۶) ''جو مجھ سے اے خُداوند اے خُداوند! کہتے ہیں۔اُن میں سے ہر ایک آسمان کی بادشاہی میں داخل نہ ہوگا مگر وہی جو میرے آسمانی باپ کی مرضی پر چلتا ہے''۔(متی ۷:۲۱۔۲۷)

اس تصویر میں ہم سکوں کی ایک تھیلی بھی دیکھ رہے ہیں جسکا تعلق یہوداہ اسکریوتی سے ہے جس نے خُداوند یسوع کو چاندی کے تیس سکوں کے عوض بیچ ڈالا۔

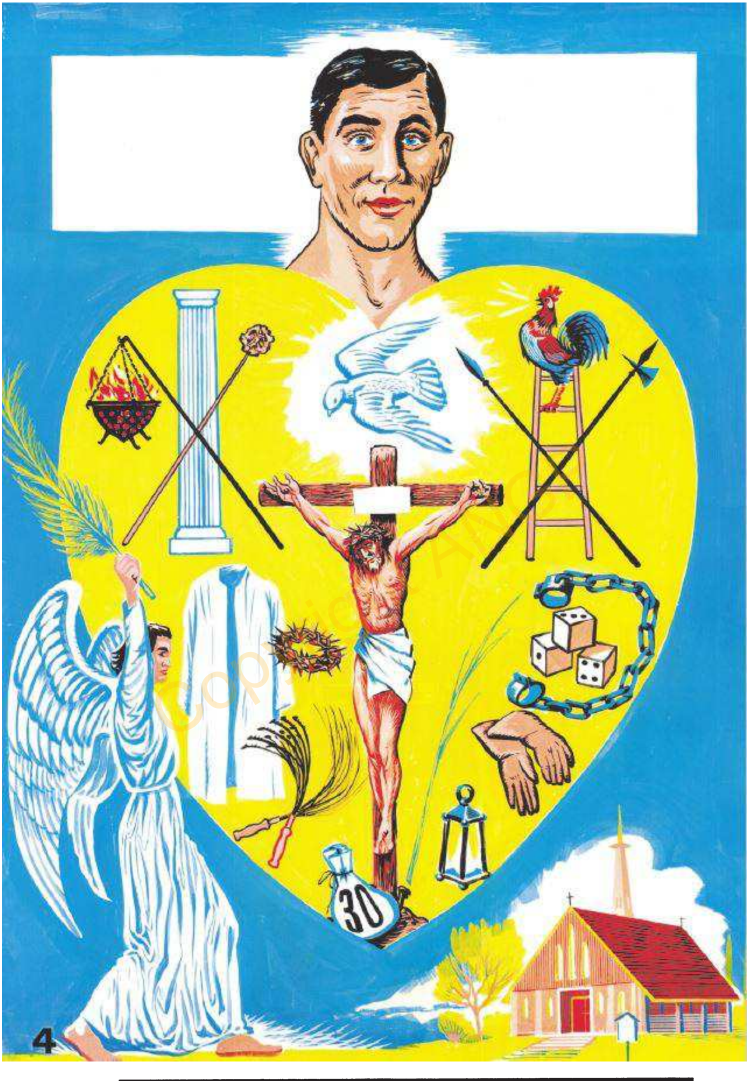

۴۔ مسیح کے ساتھ مصلوب شدہ دِل

چیزوں سے محبت رکھنے کی بجائے خُدا اور اِسکی باتوں سے محبت رکھتا ہے۔ پس اس تصویر میں ہم دیکھتے ہیں کہ جانور جو گُناہ کو پیش کرتے ہیں اب دل سے باہر ہیں اور شیطان اپنے پُرانے گھر کو چھوڑنے کو تیار نہیں اس لیے وُہ پیچھے مڑ کر دیکھ رہا ہے تا کہ ایک دفعہ دوبارہ اس میں داخل ہو سکے۔ یہی وجہ ہے کہ خُداوند یسوع نے اِبلیس کا مقابلہ کرنے اور اِسے بھگانے کے لیے ہمیں جاگنے اور دُعا کرتے رہنے کے بارے خبردار کیا ہے(یعقوب ۴:۷)

چوتھی تصویر

Copyright ANGP

یہ تصویر ایک ایسے مسیحی کے بارے بتاتی ہے جس نے ہمارے منجی خُداوند یسوع مسیح کی موت کے وسیلہ سے کامل اطمینان اور ابدی نجات پا لی ہے اور اب سوائے اس بات کے کسی اور بات پر گھمنڈ نہیں کرتا کہ "......سوا اپنے خُداوند یسوع مسیح کی صِلیب کے جِس سے دُنیا میرے اِعتبار سے مصلُوب ہوئی اور مَیں دُنیا کے اِعتبار سے"۔(گلتیوں ۶:۱۴) یسوع صلیب پر مُوا تا کہ ہم بھی "گُناہوں کے اِعتبار سے مر کر راستبازی کے اِعتبار سے جئیں"۔(ا۔پطرس ۲:۲۴) ہمیں حکم دیا گیا ہے "رُوح کے مُوافق چلو تو جسم کی خواہش کو ہرگز پورا نہ کرو گے"۔(گلتیوں ۵:۱۶۔۲۵)

وہ ستون جو اس تصویر میں دکھایا گیا ہے جس سے خُداوند یسوع کو اِسکا لبِاس اتارے جانے کے بعد باندھا گیا اور ساتھ وہ کوڑا بھی دکھایا گیا ہے جس سے اُسکو مارا گیا۔

(یسعیاہ۔۶۶:۲) اور رُوح القدُس یسوع کے الفاظ اس پر واضح کرتا ہے۔ "بیٹا (بیٹی) خاطر جمع رکھ تیرے ایمان نے تجھے اچھا کر دیا" (متی ۹:۲۲) تصویر میں ابھی تک وہ صلیب اور یسوع کے خون کی طرف دیکھتا ہے جو صلیب پر بہایا گیا اس ایمان سے دیکھتا ہے کہ یہ سب کچھ اِسکی خاطر کیا گیا تھا۔ وہ گُناہوں کا بوجھ اُترتا محسوس کرتا ہے۔ کیونکہ ان گُناہوں کا بوجھ یسوع نے اپنے اوپر لے لیا۔ "ہماری خطاؤں کے سبب سے گھائل کیا گیا اور ہماری بدکرداری کے باعث کُچلا گیا۔...... پھر خُدا نے ہم سب کی بدکرداری اِس پر لاد دی"۔ (یسعیاہ ۵۳) رُوح القدُس اور خُدا کی محبت اِسکے پاکیزہ دل کو اپنے قبضے میں کرتی ہے کیونکہ جیسے جیسے وہ یسوع پر ایمان لاتا ہے وہ محسوس کرتا ہے کہ اِس کے گُناہ معاف ہو رہے ہیں۔ پس وہ اپنے دل میں اِس بات کی یقین دہانی کرتا ہے کہ یسوع ابنِ خُدا کا خون اِسے تمام گُناہوں سے پاک کرتا ہے۔ (۱۔یوحنا ۱:۷) اب اُسے اس بات پر یقین ہے جو یسوع پر ایمان رکھتا ہے (رُوحانی طور پر) کبھی نہیں مرتا، بلکہ ابدی زندگی پاتا ہے۔ (یوحنا ۳:۱۶) "ہم کو اِس میں اُس کے خون کے وسیلہ سے مخلصی یعنی قصوروں کی مُعافی اُسکے اُس فضل کی دَولت کے مُوافق حاصل ہے"۔ (افسیوں ۱:۷)۔ اب گُناہ آلودہ انسانی فطرت کی جگہ خُدا کی خاطر جینے اور اِسکی خدمت کرنے جیسی پاکیزہ خواہش نے لے لی ہے۔

"پہلے اِس نے ہم سے محبت رکھی" (۱۔یوحنا ۴:۱۹) پس تبدیل شدہ شخص دنیاداری کی

Copyright ANGP

تو اِسکا افسردہ دل ٹوٹ جاتا ہے اور وہ اپنے گناہوں پر غمگین ہوتا ہے۔ لیکن جیسے ہی یسوع مسیح کی صورت میں خُدا کی محبت کو دیکھتا ہے تو یہ محبت اِس کے دل کو پگھلا دیتی ہے۔ خصوصاً جب وہ یہ محسوس کرتا ہے کہ یسوع مسیح خُدا کا بیٹا اس کے گناہ اٹھانے کی خاطر اس دنیا میں آیا اور اپنے آپ کو میرے گناہوں کی خاطر صلیب پر چڑھا دیا۔ یہ واضح اور گہری حقیقت جب کفارہ ادا کرنے والے کے سامنے آتی ہے کہ یسوع کو اِس کی خاطر کوڑے مارے گئے، کانٹوں کا تاج پہنایا گیا اُسکے ہاتھوں اور پیروں پر بڑی بے رحمی سے کیلیں ٹھونکی گئیں اور وہ ہمارے گناہوں کی خاطر صلیب پر مرا تو یہ مکمل طور پر اِسکے دل کو بدل دیتا ہے۔ جیسے جیسے وہ خُدا کے کلام کا مطالعہ کرتا ہے تو وہ محسوس کرتا ہے کہ وہ خُدا سے کس قدر دور اور اِس کے حکموں کی نافرمانی کرنے والا تھا۔ اِسنے شدت سے پچھتاوا ہوتا ہے، وہ غمگین ہوتا ہے اور آنسو بہاتا ہے۔ پس اِس پچھتاوے اور آنسوؤں کے باعث یسوع اِسے قریب کرتا ہے۔ جیسے ہی وہ یہ محسوس کرنا شروع کرتا ہے کہ ''اُس کے بیٹے یُسوع کا خُون ہمیں تمام گناہ سے پاک کرتا ہے'' (ا۔ یوحنا ۱:۷) تو خُدا کی محبت اور اطمینان اس کے دل میں داخل ہو جاتا ہے۔ ''اے خُدا! میرے اندر پاک دِل پیدا کر اور میرے باطِن میں ازسرِ نَو مُستقیم رُوح ڈال''۔ (زبور ۵۱:۱۰) پھر خُدا کا کلام فرماتا ہے۔ ''میں اُس شخص پر نِگاہ کرُونگا۔ اِسی پر جو غریب اور شِکستہ دِل ہے اور میرے کلام سے کانپ جاتا ہے''۔

Copyright ANGP

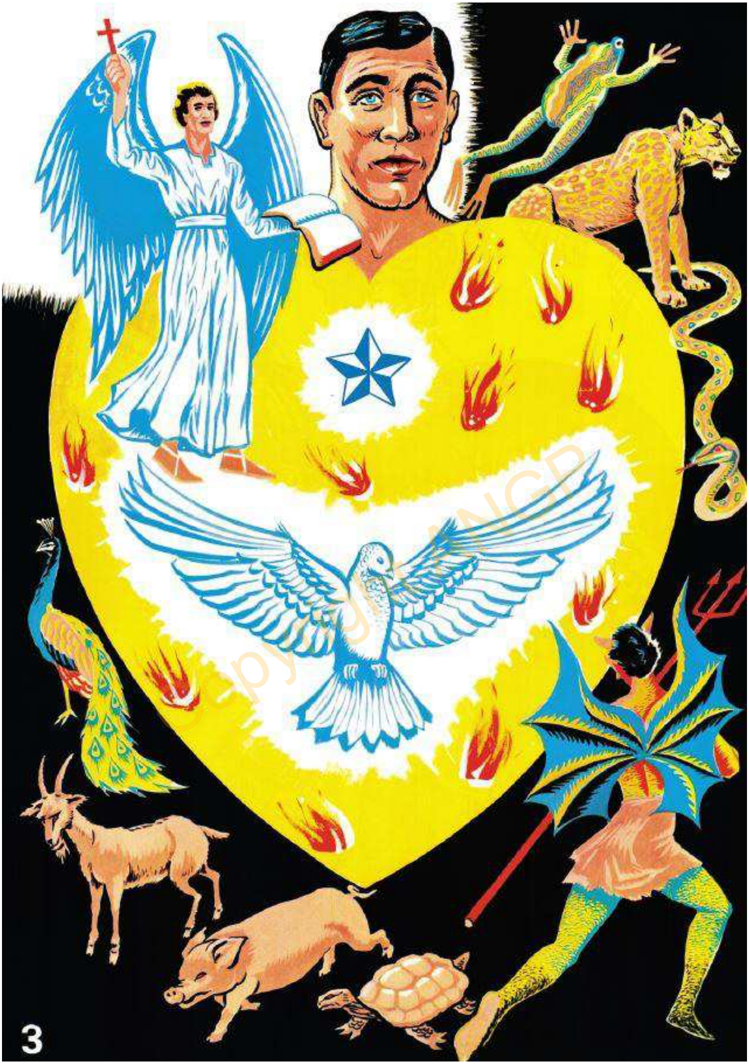

۳۔ کفارہ ادا کرنے والا دِل

سے یا لوگوں کی کوشش سے گُناہ کو دل سے نہیں بھگا سکتے بلکہ سب سے آسان، مفید اور بہتر طریقہ یہ ہے کہ یسوع کے نور کو اپنے اندر آنے دیں پھر گُناہ کو خود بخود نکلنا پڑے گا۔ چاند ستارے اندھیری رات میں ہماری کچھ مدد کر سکتے ہیں مگر جیسے ہی سورج ابھرتا ہے تو تاریکی اور یہ مدھم روشنیاں غائب ہو جاتی ہیں۔ یسوع راستبازی کا آفتاب ہے۔ جب یسوع یروشلم ہیکل میں داخل ہُوا تو اِس نے خرید و فروخت کرنے والوں کو باہر نکال دیا۔ اِس نے صرافوں کے تختے اور کبوتر فروشوں کی چوکیاں الٹ دیں اور کہا "میرا گھر دُعا کا گھر کہلائے گا" مگر تُم اُسے ڈاکوؤں کی کھوہ بناتے ہو"۔ (متی ۲۱:۱۳) آپ کا دل خُدا کی ہیکل ہونا چاہیے۔ خُدا اس میں رہنا چاہتا ہے، اسے حسین بنانا چاہتا ہے، اسے روشنی محبت اور خوشی سے معمور کرنا چاہتا ہے۔ یسوع نہ صرف ہمارے گُناہ معاف کرنے آیا بلکہ گُناہوں کی طاقت اور غلبے سے نجات دلانے اور آزاد کرانے کے لیے بھی آیا۔ "پس اگر بیٹا تُمہیں آزاد کرے گا تو تُم واقعی آزاد ہو گے" (یوحنا ۸:۳۶)

Copyright ANCP

تیسری تصویر۔

یہ تصویر ایک سچے کفارہ ادا کرنے والے کے دل کو پیش کرتی ہے۔ اب وہ بہت سارے گُناہوں کا کفارہ ادا کرنے لگا ہے۔ جن کے باعث وہ تھک گیا تھا اور جن کے لیے یسوع صلیب پر چڑھا۔ جیسے ہی فرشتہ جو خُدا کا کلام ہے اسے وہ صلیب دکھاتا ہے۔

گُناہ گار دِل

فرشتہ اپنے دوسرے ہاتھ میں کھوپڑی پکڑے ہوئے ہے جو گُناہ گاروں کو یہ بات یاد دلاتی ہے کہ ہم سب نے مرنا ہے۔ ہمارا یہ جسم جسکو ہم بہت زیادہ پیار کرتے ہیں، اس پر اچھا لباس زیب تن کرتے ہیں، اچھی خوراک کھاتے ہیں، بناؤ سنگھار کرتے ہیں اور خواہشوں کے اطمینان کے لیے جو اس پر اتنی توجہ دیتے ہیں بالاخر ایک دن اسے مَرنا اور فنا ہی ہونا ہے، اور کیڑے اسکو کھائیں گے جبکہ ہماری جان اور رُوح ہمیشہ زندہ رہیں گی اور مسیح کے تختِ عدالت کے سامنے حاضر ہوں گے۔ (۲۔کرنتھیوں ۵:۱۰)

اس تصویر میں ہم دیکھتے ہیں کہ گُناہ گار خُدا کی خوشخبری پر غور کرتا ہے اور اپنے دل کو خُدا کی محبت کی خاطر کھولتا ہے۔ رُوح القدس اس کے تاریک اور گُناہ گار دل میں چمکنا شروع کر دیتا ہے۔ جب خُدا کی روشنی داخل ہوتی ہے تو تاریکی کو چھٹنا ہی پڑتا ہے۔ اور اس گُناہ کو جو تصویر میں مختلف صورتوں میں دکھایا ہے بھاگنا ہی پڑتا ہے۔

عزیز قارئین! جیسا کہ تصویر میں دکھایا گیا ہے کہ جب آپ یسوع کو جو دُنیا کا نُور ہے اپنے دل میں آنے دیتے ہیں تو اس میں سے تاریکی اور بُرے کاموں کو ہٹنا ہی پڑتا ہے۔ یسوع نے کہا "دُنیا کا نُور میں ہوں۔ جو میری پیروی کرے گا وہ اندھیرے میں نہ چلے گا بلکہ زِندگی کا نُور پائیگا" (یوحنا ۸:۱۲) آپ اپنی ذہنی کاوش

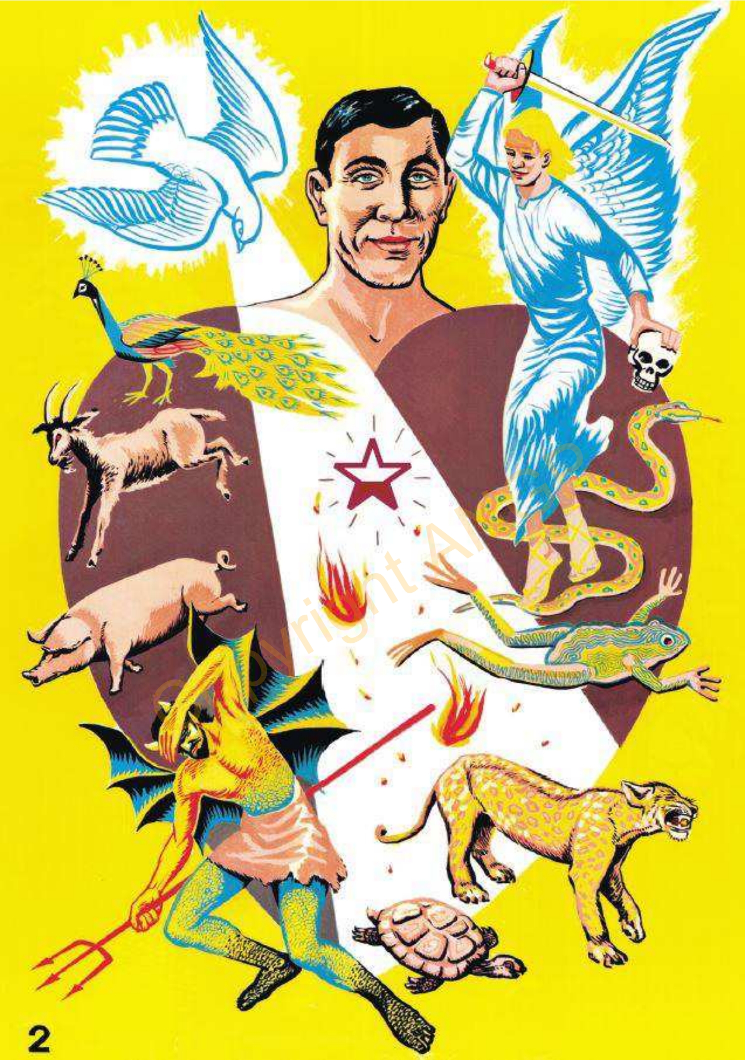

۲۔ گُناہ گار مگر کفارہ ادا کرنے کے لئے تیار دِل

چاہتے تو خُدا کو پکاریں۔ اپنا دل اس کے لیے کھولیں اور خُدا کی روشنی اپنے دل میں چمکنے دیں" خُداوند یسُوع پر ایمان لا تو تُو اور تیرا گھرانا نجات پائے گا"

(اعمال ۱۶:۳۱) یسوع تیار ہے، ہاں اِس نے آپکے دل کو تبدیل کرنے کا وعدہ کیا ہے اور آپکو نیا دل اور نئی رُوح دینے کا بھی وعدہ کیا ہے۔ (حزقی ایل ۱۱:۱۹)۔ اسکی وضاحت دوسری تصویر میں کی گئی ہے۔

Copyright ANGP

دوسری تصویر

یہ تصویر ایک کفارہ ادا کرنے والے شخص کے دل کو پیش کرتی ہے جس نے خُدا کی تلاش شروع کی ہے۔ فرشتہ ایک تلوار کو پکڑے ہوئے ہے جو خُدا کا کلام ہے۔" خُدا کا کلام زِندہ اور مُؤثّر اور ہر ایک دو دھاری تلوار سے زیادہ تیز ہے اور جان اور رُوح اور بند بند اور گودے کو جُدا کر کے گزر جاتا ہے اور دِل کے خیالوں اور اِرادوں کو جانچتا ہے"۔ (عبرانیوں ۴:۱۲) خُدا کا کلام اِسے یاد دلاتا ہے کہ" گُناہ کی مزدُوری مَوت ہے"۔ (رومیوں ۶:۲۳) اور یہ کہ" جس طرح آدمیوں کے لئے ایک بار مرنا اور اِس کے بعد عدالت کا ہونا مقرر ہے۔" (عبرانیوں ۹:۲۷)"......اور بُت پرستوں اور سب جھوٹوں کا حِصہ آگ اور گندھک سے جلنے والی جھیل میں ہوگا"۔ (مکاشفہ ۲۱:۸)

ہوئے ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ خُدا گُناہ سے نفرت کرتا ہے لیکن وہ گُناہ گار سے پیار کرتا ہے اور نہیں چاہتا کہ وہ ہلاک ہو۔ بلکہ وہ چاہتا ہے کہ گُناہ گار اپنے گُناہوں سے مُڑکر زندگی بسر کرے۔(۲۔پطرس ۳:۹)۔یسوع گُناہ گاروں کو بچانے آیا ایک گُناہ گار کی توبہ سے آسمان پر بہت زیادہ خوشی ہوتی ہے۔(لوقا ۱۵:۷) آگ کے یہ ننھے ننھے شعلے مسیح یسوع کے خون کے بارے میں بھی بتاتے ہیں۔''خُدا کا برہ جو دنیا کے گُناہ اُٹھالے جاتا ہے۔''(یوحنا ۱:۲۹)

۱۲۔فرِشتہ:۔

خُدا کے کلام کی نمائندگی کرتا ہے۔ خُدا چاہتا ہے کہ وہ بھٹکے ہوؤں اور گُناہوں کے بوجھ تلے دبے ہوؤں کے ساتھ ہمکلام ہوتا کہ وہ اپنے گُناہوں سے پھر جائیں اور عشقِ خُدا کو دل میں جگہ دیں۔

۱۳۔کبُوتر:۔

رُوح القدس کا نشان ہے، یعنی وہ رُوح جو خُدا کی بابت سچائی، گُناہ، راستی اور خُدا کے انصاف کے بارے انکشاف کرتی ہے۔(یوحنا ۱۵:۲۶) رُوح القدس یہاں اِنسانی دل کے باہر دکھایا گیا ہے کیونکہ وہ ایسی جگہ نہیں رہ سکتا جہاں گُناہ کی حکمرانی ہو۔ کیا آپکے دل کی حالت اس تصویر جیسی ہونی چاہیے اگر ایسی حالت نہیں

Copyright ANGP

۹۔سِتارہ:۔

یہ ہر انسان کے ضمیر کی نمائندگی کرتا ہے۔ یہاں یہ ناپاک اور بُرا ہے۔ غالباً باقاعدہ گُناہوں کے باعث مَرا ہُوا دکھایا گیا ہے۔ وہ اندھا بتایا گیا ہے۔ جس کے باعث آئندہ اپنے کاموں کا فیصلہ نہیں کرسکتا۔ بُرے ضمیر کا یہ ستارہ کبھی خاموش اور کبھی دُکھی ہوتا ہے۔ اِسکے قصور کو معاف کرنا چاہیے۔ آپ کا شعور غلط تصورات کے باعث اپنے یقین سے بہک گیا ہے۔ اسے گرم لوہے سے داغا گیا ہے یہ اس لیے ہے کہ آپ نے شیطانی قوتوں کے خلاف جدوجہد نہیں کی ہے۔ بلکہ ان کی طرف دھیان دیا ہے۔(۱۔ تیمتھیس ۴:۱۔۲، عبرانیوں ۱۰:۲۲)

۱۰۔آنکھ:۔

خُدا کی ہے جو دل میں ہونے والے ہر کام کو دیکھتی ہے۔ اِسکی شعلہ زن آنکھ سے کوئی چیز پوشیدہ نہیں رہ سکتی ہے اور اسی لیے وہ دل کے تمام چُھپے ہوئے خیالات اور ارادوں کو جانتی اور دیکھ سکتی ہے۔ خواہ آپ کوئی بُرا کام تاریک رات میں گھنے جنگل میں یا گہرے ترین گڑھے میں کریں وہ سب کچھ دیکھتا ہے۔ (اس تصویر میں آنکھیں آدمی کے چہرے کے تاثرات سے بھی مطابقت رکھتی ہیں)

۱۱۔آگ:۔

یہ آگ کسی شخص میں خُدا کی اِس سمت کو بتاتی ہے جو گُناہ گار دل کو گھیرے

Copyright: ANGP

۸۔شیطان:۔

سب جھوٹوں کا سردار ہے بلکہ ان کا خالق ہے، یہی نہیں بلکہ جھوٹ گڑھنے والوں کا بھی خالق ہے۔اس کے متعلق بیان کیا گیا ہے کہ یہ سارے گُناہوں کو تخلیق کرنے اور انہیں دوسروں کے ذریعے تخلیق کرانے والا بھی ہے۔ یسوع نے فرمایا ہے ''تُم اپنے باپ اِبلیس سے ہواور اپنے باپ کی خواہشوں کو پُورا کرنا چاہتے ہو۔وہ شُروع ہی سے خُونی ہے اور سچّائی پر قائم نہیں رہا کیونکہ اُس میں سچائی ہے ہی نہیں۔ جب وہ جھوٹ بولتا ہے تو اپنی ہی سی کہتا ہے کیونکہ وہ جھوٹا ہے بلکہ جھوٹ کا باپ ہے۔'' (یوحنا۸:۴۴)

ایک چھوٹا جھوٹ بھی اسی قدر قابل ملامت ہے جس قدر ایک بڑا جھوٹ۔کئی ایسے جھوٹ بھی ہیں جو بولنے، لکھنے اور عمل کے ذریعے جنم لیتے ہیں۔جھوٹ بولنے والا منافق اور مکار ہے۔خُدا اور سچا مسیحی جھوٹ نہیں بول سکتے ہیں۔(ططس ۱:۲)

''اگر ہم کہیں کہ ہماری اِسکے ساتھ شِراکت ہے اور پھر تارِیکی میں چلیں تو ہم جھوٹے ہیں اور حق پر عمل نہیں کرتے'' (۱۔یوحنا۱:۶) ''مگر کُتے اور جادُوگر اور حرامکار اور خُونی اور بُت پرست اور جھوٹی بات کا ہر ایک پسند کرنے اور گھڑنے والا باہر رہیگا''۔ (مکاشفہ ۲۲:۱۵) ''جھوٹا گواہ جو دروغ گوئی کرتا ہے اور جو بھائیوں میں نِفاق ڈالتا ہے''۔ (اِمثال ۶:۱۹)

Copyright AKGP

دی جاتی ہے۔(مرقس ۹:۴۸) یسوع نے کہا" خبردار! اپنے آپ کو ہر طرح کے لالچ سے بچائے رکھو کیونکہ کسی کی زِندگی اسکے مال کی کثرت پر مَوقوف نہیں"۔(لوقا۱۲:۱۵) کسی امیر آدمی کی کہانی کچھ یوں بیان کی گئی ہے"کسی دَولتمند کی زمین میں بڑی فصل ہُوئی۔ پس وہ اپنے دِل میں سوچ کر کہنے لگا کہ مَیں کیا کرُوں کیونکہ میرے ہاں جگہ نہیں جہاں اپنی پیداوار بھر رکھوں؟۔اُس نے کہا مَیں یُوں کروں گا کہ اپنی کوٹھیاں ڈھا کر اُن سے بڑی بناؤں گا۔ اور اُن میں اپنا سارا اناج اور مال بھر رکھونگا اور اپنی جان سے کہونگا اے جان! تیرے پاس بہت برسوں کے لیے بہت سا مال جمع ہے۔ چین کر۔ کھا پی۔ خوش رہ۔ مگر خُدا نے اِس سے کہا اے نادان! اِسی رات تیری جان تُجھ سے طلب کر لی جائے گی۔ پس جو کچھ تُو نے تیار کِیا ہے وہ کِس کا ہوگا؟ ایسا ہی وہ شخص ہے جو اپنے لیے خزانہ جمع کرتا ہے اور خُدا کے نزدِیک دَولتمند نہیں"۔

(لوقا۱۲:۱۶۔۲۱)"اور آدمی اگر ساری دُنیا کو حاصِل کرے اور اپنی جان کا نقصان اُٹھائے تو اِسے کیا فائِدہ ہوگا؟"۔(مرقس ۸:۳۶)"اِس لیے میں تُم سے کہتا ہُوں کہ اپنی جان کی فِکر نہ کرو کہ ہم کیا کھائینگے اور نہ اپنے بدن کی کہ کیا پہنیں گے...... ہاں اِسکی بادشاہی کی تلاش میں رہو تو یہ چیزیں بھی تُمہیں مل جائیں گی۔...... کیونکہ جہاں تُمہارا خزانہ ہے وہیں تُمہارا دِل بھی لگا رہیگا"۔(لوقا۱۲:۲۲۔۳۴)

جہاں نہ کیڑا اخراب کرتا ہے نہ زنگ اور نہ وہاں چور نقب لگاتے اور چُراتے ہیں۔
کیونکہ جہاں تیرا مال ہے وہاں تیرا دل بھی لگا رہے گا"۔(متی ۶: ۱۹۔۲۱)عکن اور
اِس کے خاندان کے سارے افراد اس لیے تباہ ہو گئے کہ اِس نے سونے چاندی اور
قیمتی ملبوسات سے محبت کی" (یشوع۔۷) یسوع کے شاگرد یہوداہ اسکریوتی نے
اپنے آپ کو پھانسی پر چڑھالیا کیونکہ پیسے کی ہوس نے اِسکو اپنے رہبر اور خُداوند کا
پکڑوانے والا بنادیا۔دولت اور سونا بذات خود کوئی بُرائی نہیں ہے۔مگر اس سے محبت
کی خواہش جو انسان کے دل میں پوشیدہ ہے اصل بُرائی کی جڑ وہ ہے۔سارے
طبقوں اور مذاہب کے ہزاروں لوگوں کی زندگیوں اور ان کے خاندانوں کی
زندگیوں پر اِس بری عادت کی حکومت ہے۔یہ سارے کے سارے لوگ اس بات
کے خواہاں نظر آتے ہیں کہ جوئے کے ذریعے یا گھڑ دوڑ پر شرط لگا کر بہت بڑی رقم
جیت لیں اور ایک دم دولتمند بن جائیں۔بغیر محنت کے دولتمند بننے کی چاہت بہت
ساری بُرائیوں کے ساتھ ساتھ قتل وغارت گری اور خودکشی کے رجحان کو بھی جنم دیتی
ہے۔دولت پرستی اور لالچ کے اور بھی کئی دوست ہیں۔مثلاً شہرت اور طاقت سے
محبت۔یہ دوسروں پر حکومت کرنے والی سیاسی طاقت بھی ہوسکتی ہے،غریبوں کو کچلنے
کے لیے معاشی طاقت بھی ہوسکتی ہے یا کلیسیائی طاقت بھی ہوسکتی ہے۔جس میں خُدا
کے لوگوں کو کچلا جاتا ہے۔اور خُدا کے نام کو جلال دینے کی بجائے دنیاوی کاموں پر توجہ

Copyright ANGP

(اِمثال ۶:۳۴) تجارت اور زندگی کے دوسرے شعبے میں یہ عجیب عجیب دکھ و مصیبت کو جنم دیتا ہے۔ یہاں تک کہ مسیحی مذہب کے اچھے لوگ بھی بعض اوقات اس کے حملے سے نہیں بچ سکتے۔ اِس لیے اچھے مسیحی کا فرض ہے کہ وہ مسلسل ان حملوں سے بچتے رہنے کی کوشش کرتا رہے اور اِس جدوجہد میں رہے کہ شیطانیت اِس پر کبھی فتح نہ پائے گی۔ بلکہ وہ خُدا کی پاک محبت میں معمور ہوئے گا جس کے ذریعے رُوح القدس کو انسانی جسم میں داخل کیا گیا ہے۔ (رومیوں ۵:۵)۔ اگر ایسا نہ ہُوا تو حسد انسان پر قابو پا لے گا اور وہ تباہی کا باعث بنے گا۔

۷۔ مینڈک:۔

تصویر میں اِسے لالچ اور دولت کی غلط خواہش کے روپ میں پیش کیا گیا ہے۔ جو کہ سب بُرائیوں کی جڑ ہے۔ (۱۔ تیمتھیس ۶:۱۰) ملک کانگو کے کچھ مینڈک تو چیونٹیوں کو یہاں تک کھاتے پائے گئے کہ ان کا پیٹ پھٹ گیا۔ یہی وجہ ہے کہ بے حد لالچی شخص غریبوں محتاجوں کی امداد کے لئے اپنے ہاتھ نہیں کھول پاتا بلکہ اِس کے برعکس وہ چوری یا دھوکہ دہی غرض کسی بھی طریقے سے ہمیشہ دولت کمانے کی مرض میں مبتلا رہتا ہے۔ مگر حقیقت یہ ہے کہ ساری دولت آخر ایک دن مٹی میں مل جائے گی۔ یسوع نے کہا "اپنے واسطے زمین پر مال جمع نہ کرو جہاں کیڑا اور زنگ خراب کرتا ہے اور جہاں چور نقب لگاتے اور چُراتے ہیں۔ بلکہ اپنے لئے آسمان پر مال جمع کرو

Copyright ANCP

"اپنے دُشمنوں سے محبت رکھو" (متی ۵:۴۴) خُدا نے ہم سے ہمارے گُناہ معاف کرنے کا وعدہ کیا ہے مگر شرط یہ ہے کہ ہم بھی انہیں معاف کریں جو ہمارے گُناہ گار ہیں۔(متی ۶:۱۲)۔بات بات پر ناراض ہونے والی رُوح بھی خُدا کے سامنے قابل نفرت ہے۔قتل و غارت کے غلط جذبات بھی انسانی دل ہی میں ہیں اِس لئے اگر انسانی زندگی کو عرصے تک اِس دھرتی پر رہنا ہے تو ضروری ہے کہ وہ سچی خوشی اور اطمینان کی تلاش کرے۔

۶۔سانپ:۔

یہ وہ جانور ہے جس نے باغِ عدن میں حوا کو بہکایا اور خُدا سے اِس کے گہرے اور بھرپور رشتے کو بگاڑا۔شیطان وہ ذلیل و خوار مخلوق ہے جو آدمی اور حوا کے سکون و اطمینان اور زمین پر ان کو حکمران دیکھ کر جل اُٹھا۔پس حسد کے باعث شیطان نے انکو تباہ کرنے کا منصوبہ بنایا اور خُدا کے ساتھ ان کے دوستی جیسے بے مثال رشتے کو توڑنے میں کامیاب ہو گیا۔یہی شیطانی حسد کچھ لوگوں میں ہے جو دوسروں کی خوشیوں کو برداشت نہیں کرتے۔حسد انسانی دلوں میں دوسروں کے سکون و چین کو تباہ و برباد کرنے کے جذبات جگا تا ہے لہٰذا اِسی سے قتل و غارت بھی ہوتی ہے۔

خاص طور پر ایسے واقعات شادی شدہ لوگوں کی زندگیوں میں رُونما ہوتے ہیں۔

"کیونکہ غیرت سے آدمی غضبناک ہوتا ہے اور وہ انتقام کے دِن نہیں چھوڑے گا"۔

Copyright ANGP

عادت کو چھوڑ کر مسیح کو اپنائیں اور ابدی زندگی حاصل کریں۔

۵۔ چیتا:۔

یہ ایک انتہائی خونخوار اور بے رحم جانور ہے۔نفرت،غصہ اور بدمزاجی کا روپ لے کر یہ انسانی دل پر حکومت کرتا ہے۔اکثر انہیں خصلتوں کے باعث خون بھی ہو جاتے ہیں۔آپ اپنی بدمزاجی کو اِس وقت تک قابو میں رکھنے کی کوشش کر سکتے ہیں۔جب تک کہ یہ کسی انتہا تک نہیں پہنچ جاتی۔یہ تسلیم کرنا مناسب ہوگا کہ غصہ آپ کی فطرت میں ہے،پس آپ یسوع سے التجا کریں کہ وہ آپ کو اس بری خصلت سے نجات دلائے۔"قہر سے باز آ اور غضب کو چھوڑ دے۔بیزار نہ ہو۔اِس سے بُرائی ہی نکلتی ہے۔"(زبور ۳۷:۸)"غضب سخت بے رحمی اور قہر سیلاب ہے"۔

(اِمثال ۲۷:۴)"تو اپنے جی میں خفا ہونے میں جلدی نہ کر کیونکہ خفگی احمقوں کے سینوں میں رہتی ہے"۔(واعظ ۷:۹)"غصہ چھوڑ دو"(کلسیوں ۳:۸) بہت سارے لوگ ایسے بھی ہیں جو اپنے غصے کو نشے یا بدلے کے جذبات سے ٹھنڈا کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔"انکی مے اژدہاؤں کا بِس اور کالے ناگوں کا زہرِ قاتل ہے"۔

(اِستثنا ۳۲:۳۳)۔

انتقام لینا گناہ گار دلوں کو اچھا لگتا ہے لیکن حقیقت یہ ہے کہ خُدا ہمارا بدلہ لینے والا ہے۔یسوع نے فرمایا"اپنے پڑوسی سے اپنی مانند محبت رکھ"(مرقس ۱۲:۳۱)اور

Copyright ANGP

ہوں؟ کیا زِندوں کی بابت مُردوں سے سوال کریں؟ شریعت اور شہادت پر نظر کرو۔ اگر وہ اِس کلام کے مطابق نہ بولیں تو اُنکے لیے صبح نہ ہوگی"۔(یسعیاہ ۸:۱۹۔۲۰)

جب آپ اِس چھوٹی سی کتاب کا مطالعہ کر رہے ہیں تو گویا خُدا آپ سے مخاطب ہے اور آپ کو بُلا رہا ہے کہ آپ اپنے گناہوں کا کفارہ ادا کریں اور اپنی زندگی اِس کے لیے وقف کر دیں۔ لیکن کچھوے کی یہ رُوح جو آپ کے دل میں تمام بُرائیوں کی جڑ کی طرح ہے یہ چاہتی ہے کہ آپ خُدا کی آواز پر دھیان نہ دیں اور اِس طرح وہ آپکو گمراہی کی طرف لے جاتی ہے۔"میرے عزیز، دوست اور خاندان کے لوگ کیا کہیں گے۔ اگر میں سچا مسیحی نہ بن سکا؟ کیا ہوگا اگر میں دینیاوی عیش و عشرت کے دائرے سے نہ نکل سکا؟ پس مسیح کی عظیم وراثت کے بدلے، اِس کی بے بیان عظمت کے کرشموں کے بدلے۔ اُس کے جلال اور ابدی زندگی کی خوشی کے بدلے آپ ان عارضی اور ناپاک چیزوں کو دیکھنے لگتے ہیں۔ انسان کا ڈر اور موت کا خوف انسان کو شیطان کے قبضے میں رکھے رہتا ہے۔"پس جس صورت میں کہ لڑکے خُون اور گوشت میں شریک ہیں تو وہ خُود بھی انکی طرح اُن میں شریک ہُوا تا کہ مَوت کے وسیلہ سے اُسکو جسے مَوت پر قُدرت حاصِل تھی یعنی اِبلیس کو تباہ کر دے اور جو عُمر بھر مَوت کے ڈر سے غُلامی میں گرفتار رہے اُنہیں چھڑا لے"(عبرانیوں ۲:۱۴۔۱۵)

پس سستی یا کاہلی کی رُوح آپکو کچھوے کی طرح ناکارہ اور نکما بنا رہی ہے۔ لہٰذا اِس

کلیسیاء کے بزرگوں کو بُلائے اور وہ خُداوند کے نام سے اُسکو تیل مَل کر اُسکے لیے دُعا کریں۔ جو دُعا ایمان کے ساتھ ہوگی اُس کے باعث بیمار بچ جائیگا اور خُداوند اِسے اٹھا کھڑا کرے گا اور اگر اِس نے گُناہ کئے ہوں تو اُنکی بھی مُعافی ہو جائے گی۔ پس تُم آپس میں ایک دوسرے سے اپنے گُناہوں کا اِقرار کرو اور ایک دوسرے کے لئے دُعا کرو تا کہ شِفا پاؤ۔ راستباز کی دُعا کے اثر سے بہت کچھ ہوسکتا ہے"۔ (یعقوب ۵: ۱۴۔۱۶) خُدا نے اِسرائیلیوں کو یہ کہتے ہوئے حکم دیا "تجھ میں ہرگز کوئی اِیسا نہ ہو جو اپنے بیٹے یا بیٹی کو آگ میں چلوائے یا فالیگر یا شگونُ نکالنے والا یا افسون گر یا جادُوگر۔ یا منتری یا جِنّات کا آشنا یا رمّال یا ساحِر ہو۔ کیونکہ وہ سب جو ایسے کام کرتے ہیں خُداوند کے نزدیک مکرُوہ ہیں اور ان ہی مکرُوہات کے سبب سے خُداوند تیرا خُدا اُنکو تیرے سامنے سے نِکالنے پر ہے"۔ (استشنا ۱۸: ۱۰۔۱۲) "مگر کُتے اور جادُوگر اور حرامکار اور خُونی اور بُت پرست اور جھوٹی بات کا ہر ایک پسند کرنے اور گھڑنے والا باہر رہیگا۔" (مکاشفہ ۲۲: ۱۵)

"جو جِنات کے یار ہیں اور جو جادُوگر ہیں تُم ان کے پاس نہ جانا اور نہ اُن کے طالب ہونا کہ وہ تُمکو نجس بنادیں۔ میں خُداوند تُمہارا خُدا ہُوں"۔ (احبار ۱۹: ۳۱)۔

"اور جب وہ تُم سے کہیں تُم جِنّات کے یاروں اور افسُونگروں کی جو پُھسپُھساتے اور بُربڑاتے ہیں تلاش کرو تو تُم کہو کہ کیا لوگوں کو مُناسِب نہیں کہ اپنے خُدا کے طالب

Copyright ANCP

چھین لیتے ہیں'' (متی ۱۱:۱۲) نجات اور رُوحانی ترقی کے بارے سست روی ہی انسان کو ابدی موت کی طرف لے جاتی ہے۔ سستی ہمیں دُعا کرنے، خُدا کی گہری باتوں کی تلاش کرنے اور خُدا کے عظیم وعدوں کو قبول کرنے سے روکتی ہے اور تباہی کی طرف لے جاتی ہے۔ خُدا آپ سے مخاطب ہوکر کہتا ہے۔ ''آج ہی اپنا دل مجھے دے دو'' لیکن شیطان اِسے کل پر ٹال دینے کی ہدایت کرتا ہے۔ بدقسمتی سے ایسا کل شاید کبھی نہ آئے اور آپ نجات اور مسیح کے بغیر ہی مرجائیں۔ ''اگر آج تُم اسکی آواز سُنو۔ تو اپنے دلوں کو سخت نہ کرو جس طرح غصہ دلانے کے وقت آزمائش کے دن جنگل میں کیا تھا''۔ (عبرانیوں ۳:۷۔۸) نہ جانے کتنے انسان محض اِس خیال میں برباد ہوگئے کہ وہ نیک کام کل کرلیں گے۔ مگر افسوس کہ وہ کل کا دن ان کے لئے کبھی نہیں آیا۔ کچھوے کی کھوپڑی جادوگری کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ پس کچھوا ہمیں جادوگری، پیشن گوئی اور بھوت پریت وغیرہ کی بات پر بھروسہ کرنے کی تلقین کرتا ہے، جبکہ ان کی بجائے ہمیں صرف خُدا کی ذات پر بھروسہ کرنا چاہیے۔ خاص طور پر آزمائش اور بیماری اور مصیبت کے اوقات میں ہمیں زندہ خُدا پر بھروسہ رکھنا چاہیے جو ہمیشہ مدد کے لیے تیار رہتا ہے، بجائے قسمت کو بُرا یا بھلا کہنے سے کیونکہ اچھائی صرف اور صرف خُدا کی طرف سے ہے۔ ''اِنسان کی روشیں خُداوند کی طرف سے قائم ہیں اور وہ اِس کی راہ سے خُوش ہے'' (زبور ۳۷:۲۳)۔ ''اگر تُم میں کوئی بیمار ہو تو

Copyright ANGP

شراب میں متوالے نہ بنو کیونکہ اس سے بدچلنی واقع ہوتی ہے۔ بلکہ رُوح سے معمُور ہوتے جاؤ"(افسیوں ۵:۱۸)یسوع رُوحانی پیاسوں کودعوت دیتا ہے"اگرکوئی پیاسا ہےتو میرے پاس آکر پیئے"۔(یوحنا۷:۳۷،۳۸)"اے سب پیاسو پانی کے پاس آؤاور وہ بھی جسکے پاس پیسہ نہ ہو۔آؤ مول لواور کھاؤ۔ہاں آؤ!مے اور دُودھ بے زر اور بے قیمت خریدو"۔(یسعیاہ ۵۵:۱)"مگر جو کوئی اِس پانی سے پیئے گا جو میں اِسے دونگا وہ ابد تک پیاسا نہ ہوگا بلکہ جو پانی میں اِسے دوں گا وہ اُس میں ایک چشمہ بن جائے گا جو ہمیشہ کی زندگی کے لئے جاری رہے گا"۔(یوحنا۴:۱۴)۔

۴۔ چھُوا:۔

کاہلیت اور نااہلیت کا اظہار کرتا ہے۔ یہ بغاوت اور جادوگری کے گُناہ کی طرح ہے۔"کیونکہ بغاوت اور جادُوگری برابر ہیں"(۱۔سموئیل۱۵:۲۳)

"کاہل کی تمنّا اُسے مار ڈالتی ہے کیونکہ اُس کے ہاتھ محنت سے اِنکار کرتے ہیں وہ دِن بھر تمنّا میں رہتا ہے"۔(اِمثال ۲۱:۲۵،۲۶)یشوع کو اِسرائیلیوں سے یہ کہنا پڑا "اب چل کر اُس ملک پر قابض ہونے میں سُستی نہ کرو"۔(قضاۃ ۱۸:۹)انسانی فطرت خُدا کی چیزوں کو حاصل کرنے میں بہت سست ہے۔یسوع نے فرمایا۔

"جانفشانی کرو کہ تنگ دروازہ سے داخِل ہو"۔(لوقا۱۳:۲۴)"جو ڈھونڈتا ہے وہ پاتا ہے"۔(متی ۷:۸)"آسمان کی بادشاہی پر زور ہوتا رہا ہے اور زور آور اسے

Copyright ANCP

ہےاور ہمارے ذہن پر گہرے غلط اثرات مرتب کرتا ہے تا کہ پینے والا احمقانہ حرکتیں کرے ۔ وہ اس حالت میں بداخلاقی پر اُتر آتے ہیں حتیٰ کہ دوسرے کو قتل تک کر دیتے ہیں جو عام حالات میں وہ نہیں کر سکتے "مَے مسخرہ اور شراب ہنگامہ کرنے والی ہے اور جو کوئی اِن سے فریب کھاتا ہے۔ دانا نہیں"۔(اِمثال ۲۰:۱)

وُہ جو شراب بناتے اور بیچتے ہیں وُہ بھی خُدا کی نظر میں ایسے ہی گناہ گار ہیں۔ کیونکہ خُدا فرماتا ہے "ان پر افسوس جو مَے پینے میں زورآور اور شراب مِلانے میں پہلوان ہیں" (یسعیاہ ۵:۲۲) "اِس پر افسوس جو اپنے ہمسایہ کو اپنے قہر کا جام پلا کر متوالا کرتا ہے تا کہ اسکو بے پردہ کرے"۔(حبقوق ۲:۱۵) "کیا تُم نہیں جانتے کہ بدکار خُدا کی بادشاہی کے وارِث نہ ہونگے؟ فریب نہ کھاؤ۔ نہ حرامکار خُدا کی بادشاہی کے وارِث ہوں گے نہ بُت پرست۔ نہ زنا کار نہ عیاش۔ نہ لونڈے باز۔ نہ چور۔ نہ لالچی۔ نہ شرابی۔ نہ گالیاں بکنے والے۔ نہ ظالم" (اکرنتھیوں ۶:۹۔۱۰)

ہماری انسانی فطرت کے چند گُناہ درج ذیل ہیں "اب جسم کے کام تو ظاہر ہیں یعنی حرامکاری۔ ناپاکی۔ شہوت پرستی۔ بُت پرستی۔ جادُوگری۔ عداوتیں۔ جھگڑا۔ حسد۔ غُصّہ۔ تفرقے۔ جُدائیاں۔ بدعتیں۔ بُغض۔ نشہ بازی۔ ناچ رنگ اور اور اِنکی مانند۔ اِنکی بابت تُمہیں پہلے سے کہے دیتا ہوں جیسا کہ پیشتر جتا چکا ہُوں کہ ایسے کام کرنے والے خُدا کی بادشاہی کے وارِث نہ ہوں گے"۔(گلتیوں ۵:۱۹۔۲۱) "اور

Copyright ANGP

جانتے کہ تُم خُدا کا مقدِس ہو اور خُدا کا رُوح تُم میں بسا ہُوا ہے؟ اگر کوئی خُدا کے مقدِس کو برباد کریگا تو خُدا اُسکو برباد کریگا کیونکہ خُدا کا مقدِس پاک ہے اور وہ تُم ہو"
(ا۔کرنتھیوں ۳:۱۶،۱۷)

(پیٹو) اڑاؤ انسان بھی خُدا کی نگاہ میں قابل نفرت ہے۔ ہم زندہ رہنے کے لئے کھاتے ہیں نہ کہ کھانے کے لئے جیتے ہیں۔ بھوک اچھی غذا سے مٹ جاتی ہے۔لیکن لذت (چٹورے پن) کی عادت ہمیشہ زبان سے "دے، دے" کا تقاضا کرے گی"۔

لالچی آدمی کبھی بھی مطمئن نہیں ہوگا پرانے عہدنامے کے مطابق (پیٹو) اڑاؤ اور شرابی کے لئے سنگساری کا حکم ہے۔(استشنا ۲۱:۱۸۔۲۱) "کیونکہ شرابی اور کھاؤ کنگال ہو جائیں گے اور نیند اُنکو چیتھڑے پہنائے گی"۔(اِمثال ۲۳:۲۱)۔

آپ اِس شخص کے بارے سوچیں جو امیر مگر پیٹو تھا۔ وہ مَر گیا اور جہنم کے نا قابل بیان عذاب میں پڑا۔ نشیلی چیزوں کے استعمال سے پیدا ہونے والی بُرائیوں سے انکار ممکن نہیں کیونکہ ان کے اثرات سے آپ اچھی طرح واقف ہیں۔ یہ بات اتنی اچھی طرح سے لوگوں کو ذہن نشین کرائی گئی ہے کہ کوئی اس سے انکار کی جُرأت تک نہیں کرسکتا۔ خُدا نے واضح طور پر بتایا ہے کہ "کوئی نشہ باز اِس کی بادشاہی میں داخل نہیں ہوسکتا۔ شراب ہماری خوراک نہیں ہے اس کا استعمال ہمیں پریشان کرتا

Copyright ANGP

''حرامکاری سے بھاگو۔جتنے گُناہ آدمی کرتا ہے وہ بدن سے باہر ہیں مگر حرامکار اپنے بدن کا بھی گُناہ گار ہے۔کیا تُم نہیں جانتے کہ تُمہارا بدن رُوح القُدس کا مقدِس ہے جو تُم میں بسا ہُوا ہے اور تُم کو خُدا کی طرف سے مِلا ہے؟ اور تُم اپنے نہیں''۔
(ا۔کرنتھیوں ۶: ۱۸، ۱۹) ''اگر کوئی خُدا کے مقدِس کو برباد کریگا تو خُدا اُسکو برباد کریگا کیونکہ خُدا کا مقدِس پاک ہے اور وہ تُم ہو''۔(ا۔کرنتھیوں ۳: ۱۷)

۳۔سُوّر:۔

شراب نوشی اور پیٹو پن کو ظاہر کرتا ہے۔یہ ایسا گندا جانور ہے جو اپنے راہ کی ہر پاک و ناپاک چیز کو نگل جاتا ہے۔بالکل اُسی طرح ایک گُناہ گار دل پاک و ناپاک خیالات، گندی تصویروں اور فحش لٹریچر کو بغیر سوچے سمجھے قبول کر لیتا ہے۔پس یہ جسم جسے زندہ خُدا کا مقدِس ہونا چاہیے یہ گندی غذا اور خیالات مثلاً سگریٹ، تُمبا کو، افیم وغیرہ کے باعث ناپاک ہو جاتا ہے۔تُمبا کو نوشی اور افیون کے نشے نے لوگوں کو ماضی کی نسبت اپنی گرفت میں مضبوطی سے جکڑ رکھا ہے۔صرف خُدا کی ذات ہی نشے جیسی اِس بُرائی سے آزاد کرا سکتی ہے۔بہت سے مذہبی لوگ جو عبادت گاہوں میں خُدا کے ڈر سے سگریٹ کا استعمال نہیں کرتے کہ اِس کا تقدس ناپاک ہو جائے گا۔مگر وہ یہ نہیں سوچتے کہ انہیں چیزوں کے ذریعے وہ اپنے جسموں کو بھی ناپاک کرتے ہیں۔جو درحقیقت ''خُدا کا مقدِس'' ہیں۔پولوس فرماتا ہے۔''کیا تُم نہیں

Copyright AHGP

بالائُناہ اِس جدید مگر اخیر زمانہ میں اِسقدر بڑھ گیا ہے کہ ہمیں ۲۰۰۰ سال پہلے یسوع کے بیان کردہ الفاظ کی سچائی کو ماننا پڑتا ہے، کہ آخری زمانہ سدوم اور عمورہ کے دنوں کی مانند ہو جائے گا۔ شیطانیت کے اِس موجودہ رُوح نے نہ صرف مَردوں اور عورتوں پر قبضہ کر رکھا ہے بلکہ یہ مذہبی گھروں، اداروں، سکولوں اور کالجوں جیسی مُقدس جگہوں کے ساتھ ساتھ بڑی بے شرمی اور چالاکی سے سینماؤں، تھیٹر ڈراموں، فحش لٹریچر اور دیگر ذرائع سے لوگوں کے دلوں میں داخل ہو چکی ہے۔ پس خُدا نے جسے گُناہ کہا ہے اب جدید اخلاقیات کا نقاب اوڑھ کر فیشن کے روپ میں نظر آتا ہے۔ لاکھوں نوجوان لڑکے اور لڑکیاں اِن چیزوں سے متاثر ہو کر پاکیزہ زندگی کو تباہ و برباد کر رہے ہیں اور بگڑے اوصاف کے لوگ ان معصوم اور پاک زندگیوں کے لیے نمونہ بن کر انہیں گمراہی کی طرف لے کر جا رہے ہیں۔ آج کی رقص گاہیں بُرائی کی آماجگاہیں بن چکی ہیں۔ جس کے باعث پاکیزگی کی مثالیں، جیسے یوسف (پیدائش ۳۹) اور دیگر مقدسین وغیرہ اب نمونے کے طور پر کم ہی مانے جاتے ہیں۔ حتیٰ کہ غیر مذہب زولو (قبیلے کا نام) لوگ بھی جو (زنا کاری) جیسے ظلم کے خلاف آواز اٹھاتے ہیں ہماری نام نہاد تہذیب یافتہ نسل کے لوگوں کو سبق سکھا سکتے ہیں، اور انصاف کے دن ہمارے خلاف کھڑے ہو کر ہمیں اِس بات پر قصور وار ٹھہرا سکتے ہیں کہ ہم نے اِس بُرائی کے خلاف آواز نہیں اٹھائی۔ خُدا ہمیں سخت تاکید کرتا ہے کہ ہم بُرائی سے کنارہ کش ہو کر اسے ہر ممکن طریقے سے ختم کرنے کی کوشش کریں۔

Copyright ANGP

۱۔مور:۔

مور کے حسن کی تو سبھی تعریف کرتے ہیں۔مگر انسان کے دل میں یہ غرور سے پیدا ہونے والے گُناہ کی بابت بیان کرتا ہے۔لوسیفر جو خُدا کا خاص نورانی فرشتہ تھا غرور کے باعث اپنے مرتبے سے گر گیا اور خُدا کا دشمن شیطان بن گیا۔

(یسعیاہ ۱۴:۹۔۱۷،حزقی ایل ۲۸:۱۲۔۱۷)

غرور جہنم کے مرکز سے آتا ہے اور خود کو کئی طریقوں سے ظاہر کرتا ہے۔کچھ لوگ اپنی دولت اور اور اعلیٰ تعلیم پر غرور کرتے ہیں۔کچھ اپنے لباس پر غرور کرتے ہیں جس کے باعث ان کے جسم شرم کی حد کو پار کر کے بے شرمی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ کچھ اپنے چمکتے دمکتے زیورات پر، چوڑیوں پر، انگوٹھیوں پر غرور کرتے ہیں لیکن یسعیاہ ۳:۱۶۔۲۴ آیت میں اِس بارے واضح بیان کیا گیا ہے۔کچھ اپنے آباؤ اجداد، قومیت،تہذیب وثقافت وغیرہ پر غرور کرتے ہیں اور یہ بھول جاتے ہیں کہ ''خُدا مغروروں کا مُقابلہ کرتا ہے۔مگر فروتنوں کو توفِیق بخشتا ہے''۔(۱۔پطرس ۵:۵)

خُدا گھمنڈ اور غرور سے نفرت کرتا ہے۔(اِمثال ۸:۱۳) ''ہلاکت سے پہلے تکبّر اور زوال سے پہلے خُود بینی ہے''(اِمثال ۱۶:۱۸)

۲۔بکری:۔

جسمانی، غیر اخلاقی اور زنا کاری کی خواہشات کو پیش کرتی ہے۔ مذکورہ

Copyright ANGP

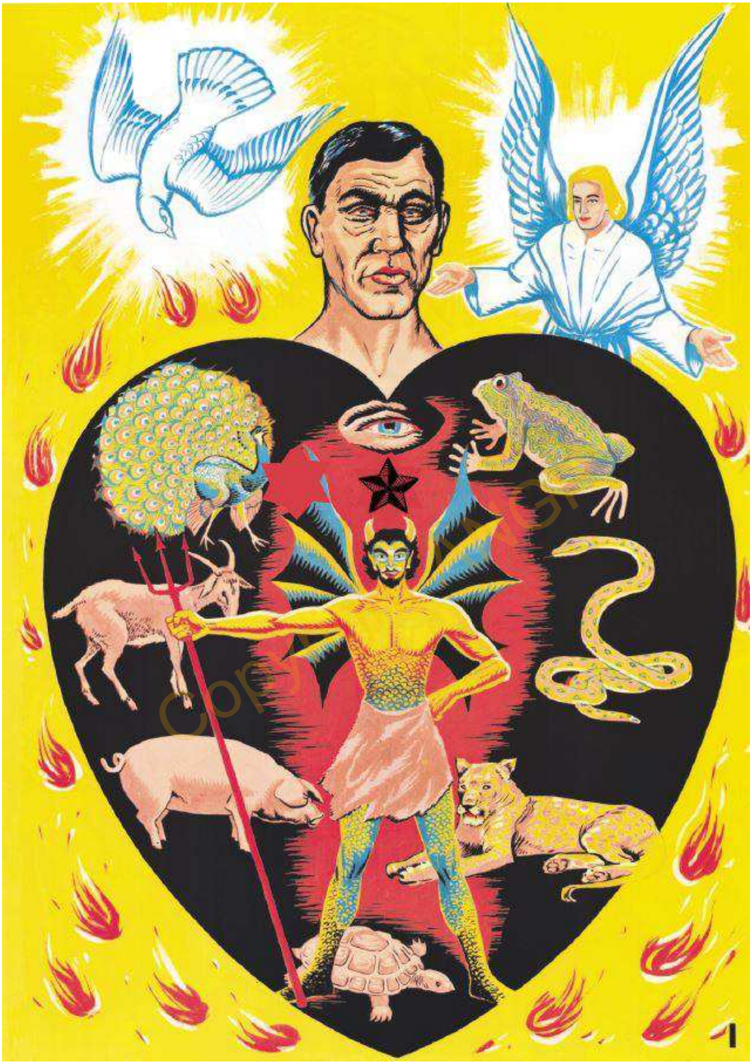

۱۔ گُناہ گار کا دِل

اِمثال ۲۳: ۲۹، ۳۳ میں بیان کیا گیا ہے۔ ''کون افسوس کرتا ہے؟ کون غمزدہ ہے؟ کون جھگڑالو ہے؟ کون شاکی ہے؟ کون بے سبب گھایل ہے؟ اور کس کی آنکھوں میں سُرخی ہے؟ وہی جو دیر تک مے نوشی کرتے ہیں وہی جو مِلائی ہوئی مے کی تلاش میں رہتے ہیں۔ جب مے لال لال ہو۔ جب اِسکا عکس جام پر پڑے اور جب وہ روانی کے ساتھ نیچے اُترے تو اس پر نظر نہ کر کیونکہ انجام کار وہ سانپ کی طرح کاٹتی اور افعی کی طرح ڈس جاتی ہے۔ تیری آنکھیں عجیب چیزیں دیکھیں گی اور تیرے منہ سے الٹی سیدھی باتیں نکلیں گی''۔

اس تصویر میں سر کے نیچے انسان کا دل دکھایا گیا ہے۔ جس کے اندر مختلف قسم کے جانور رہائش پذیر ہیں۔ جو انسان کے دل کے اندر مختلف گُناہوں کی نمائندگی کرتے ہیں۔ کیونکہ دل ہی ہمارے گُناہوں کا مرکز اور ان کی افزائش گاہ ہے۔ خُدا ہمیں اپنے نبی یرمیاہ کے ذریعے بتاتا ہے۔ کہ ''دِل سب چیزوں سے زیادہ حیلہ باز اور لاعلاج ہے۔ اِسکو کون دریافت کرسکتا ہے؟'' (یرمیاہ ۱۷: ۹)

یسوع خود اس بات کی تصدیق کرتا ہے۔ ''کیونکہ اندر سے یعنی آدمی کے دِل سے بُرے خیال نکلتے ہیں۔ حرامکاریاں۔ چوریاں۔ خونریزیاں۔ زِناکاریاں۔ لالچ۔ بدیاں۔ مکر۔ شہوت پرستی۔ بدنظری۔ بدگوئی۔ شیخی۔ بیوقوفی۔ یہ سب بُری باتیں اندر سے نکل کر آدمی کو ناپاک کرتی ہیں''۔ (مرقس ۷: ۲۱۔۲۳)

Copyright ANGP

آیا۔ وہ ہمارا مُنجی ہے۔ آپ خُدا کی پاک حضوری میں ہیں جو آپ کے رازوں سے واقف ہے اور مخفی خیالات اور اعمال اِس سے پوشیدہ نہیں۔ خُدا سے چھپنا ناممکن ہے۔ کیونکہ "جس نے کان دیا کیا وہ خُود نہیں سُنتا؟ جس نے آنکھ بنائی کیا وہ دیکھ نہیں سکتا؟" (زبور ۹۴:۹)۔ "کیونکہ خُداوند کی آنکھیں ساری زمین پر پھرتی ہیں تا کہ وہ اُنکی امداد میں جنکا دِل اُسکی طرف کامِل ہے اپنے تئیں قوی دِکھائے"۔ (۲۔تواریخ ۱۶:۹) "کیونکہ اِسکی آنکھیں آدمی کی راہوں پر لگی ہیں اور وہ اِسکی سب روشوں کو دیکھتا ہے۔ نہ کوئی ایسی تاریکی نہ موت کا سایہ ہے۔ جہاں بدکردار چھپ سکیں (ایوب ۳۴:۲۱،۲۲)۔ "لیکن یسوع اپنی نسبت اُن پر اِعتبار نہ کرتا تھا اِسلئے کہ وہ سب کو جانتا تھا"۔ (یوحنا ۲:۲۴) "مُبارک ہے وہ جسکی خطا بخشی گئی اور جسکا گُناہ ڈھانکا گیا۔ مُبارک ہے وہ آدمی جسکی بدکاری کو خُداوند حساب میں نہیں لاتا اور جس کے دل میں مکر نہیں"۔ (زبور ۳۲:۱۔۲)

تصویروں کی وضاحت

(پہلی تصویر)

یہ تصویر ایک دینیاوی اور گُناہ گار انسان کے دل کو پیش کرتی ہے۔ جیسا کہ بائبل میں بیان کیا گیا ہے۔ کہ وہ جس پر اس دنیا کی بُرائی کا اور انسانی و فطری خواہشات کا مکمل اختیار ہو گُناہ گار کہلاتا ہے۔ اور یہی اِسکے دل کی سچی تصویر ہے جیسا کہ خُدا دیکھتا ہے۔ یہ جھومتی لال آنکھیں نشے کا اظہار کرتی ہیں جیسا کہ

Copyright ANGP

''میں نے کبھی گُناہ نہیں کیا'' اپنے آپ کو دھوکا دیتا ہے۔'' کیونکہ، خُدا کا بیٹا اِسی لیے ظاہر ہُوا تھا کہ اِبلیس کے کاموں کو مِٹائے'' (ا۔ یوحنا ۳:۸) ''پس خُدا کے تابع ہوجاؤ اور اِبلیس کا مُقابلہ کرو تو وہ تُم سے بھاگ جائیگا۔ خُدا کے نزدِیک جاؤ تو وہ تُمہارے نزدِیک آئیگا''۔ (یعقوب ۴:۷۔۸)

جب آپ اِس کتاب کو پڑھیں گے اور اِسکی تصویروں کا مطالعہ کریں گے۔ تو آپ اپنے دل کو دیکھنے کے قابل ہوجائیں گے ۔ خُدا کو کھوجنے والی روشنی کو اجازت دیں کہ وہ تُم کو تُمہارے دل کی حالت دکھائے۔ اپنے گُناہوں کا اقرار کریں مگران کی ہستی سے انکار نہ کریں۔ کیونکہ خُدا کا کلام ہمیں بتاتا ہے۔ کہ ''......اگر ہم کہیں کہ ہم بے گُناہ ہیں تو اپنے آپ کو فریب دیتے ہیں اور ہم میں سچائی نہیں۔ اگر اپنے گُناہوں کا اِقرار کریں تو وہ ہمارے گُناہوں کے معاف کرنے اور ہمیں ساری ناراستی سے پاک کرنے میں سچّا اور عادِل ہے''۔ (ا۔ یوحنا ۱:۱۔۱۰) ''اُس کے بیٹے یسوع کا خون ہمیں تمام گُناہ سے پاک کرتا ہے''۔

آپ پر شیطان کا اختیار ہو یا خُدا کا، آپ گُناہ کے غلام ہیں یا خُدا کے خادم۔ اگر آپ کی زندگی میں گُناہ کی حکومت ہے تو آپ اِس سے انکار نہ کریں، بلکہ خُدا کے سامنے چلائیں۔ وہ آپ کو یسوع مسیح کے وسیلہ سے آزاد کرے گا جو اِس دنیا میں گُناہ گاروں کو نجات دینے اور ہم پر سے شیطان اور گُناہ کی قوت کو نیست کرنے کے لئے

Copyright ANCP

رکھیں کہ یہ ایک ایسا آئینہ ہے جس میں آپ اپنے آپ کو دیکھ سکتے ہیں۔ خواہ آپ مسیحی ہوں یا غیر مسیحی، مسیح پر ایمان رکھنے والے ہوں یا توبہ شکن ہوں لیکن آپ اپنے آپ کو ویسے ہی دیکھیں گے جیسے خُدا دیکھتا ہے۔ "پر خُداوند نے سموئیل سے کہا...... اِسلئے کہ اِنسان ظاہری صورت کو دیکھتا ہے پر خُداوند دل پر نظر کرتا ہے"۔

(ا۔سموئیل ۱۶:۷) یقیناً خُدا ہمیں ایسے ہی دیکھتا ہے جیسے حقیقت میں ہم ہوتے ہیں۔

شیطان سارے فریب کا سردار ہے۔ وہ تاریکی کا شہزادہ اور اِس دنیا کا دیوتا ہے، جس نے لوگوں کو بھٹکانے کے لیے اپنے اُوپر نورانی فرشتے کا لبادہ اوڑھ رکھا ہے۔ ماضی کی طرح آج بھی جھوٹے رَسول ہیں جنھوں نے بہانے سے اپنے آپ کو مسیح کے رسولوں کا ہمشکل بنایا ہوا ہے۔ اور کچھ عجیب نہیں، کیونکہ شیطان بھی اپنے آپ کو نورانی فرشتہ کا ہمشکل بنالیتا ہے۔ (۲۔کرنتھیوں ۱۱:۱۳۔۱۴)

شیطان اِس دنیا کا سردار لوگوں کو تاریکی میں رکھتا ہے تاکہ وہ خُدا کی محبت کو نہ دیکھ سکیں اور نہ ہی یہ جان پائیں کہ یسوع نے انکو بچانے کے لئے اپنی جان دی۔

(۲۔کرنتھیوں ۴:۴۔۴) خُدا کی بابت تُمام گُناہ گار اور غیر ایمان والے رُوحانی طور پر مُردہ اور اندھے ہیں۔ وہ مکمل طور پر اِس جہان کے موذی کے اختیار میں ہیں۔

(افسیوں ۲:۱۔۲) جب تک گمراہی کی راہ سے ان کی آنکھیں نہ کھولی جائیں اِسوقت تک وہ تیزی سے ابدی تباہی کی طرف بڑھتے رہیں گے۔ جو شخص یہ کہتا ہے

Copyright ANGP

اِنسان کا دِل

خدا کی عبادت گاہ یا شیطان کا کارخانہ

(۱۔یوحنا ۳:۴۔۱۰)

جوکوئی گُناہ کرتا ہے وہ شرع کی مُخالفت کرتا ہے اور گُناہ شرع کی مُخالفت ہی ہے۔اور تُم جانتے ہو کہ وُہ اِسلئے ظاہر ہُوا تھا کہ گُناہوں کو اُٹھا لے جائے اور اِسکی ذات میں گُناہ نہیں۔جوکوئی اِس میں قائِم رہتا ہے وہ گُناہ نہیں کرتا۔جوکوئی گُناہ کرتا ہے نہ اِس نے اِسے دیکھا ہے اور نہ جانا ہے۔اَے بچّو! کسی کے فریب میں نہ آنا۔جو راستبازی کے کام کرتا ہے وُہی اُسکی طرح راستباز ہے۔جو شخص گُناہ کرتا ہے وُہ اِبلیس سے ہے کیونکہ اِبلیس شروع ہی سے گُناہ کرتا رہا ہے۔خُدا کا بیٹا اِسی لیے ظاہر ہُوا تھا کہ اِبلیس کے کاموں کو مِٹائے۔جوکوئی خُدا سے پیدا ہُوا ہے وُہ گناہ نہیں کرتا کیونکہ اِس کا تُخم اِس میں رہتا ہے بلکہ وہ گُناہ کر ہی نہیں سکتا کیونکہ خُدا سے پَیدا ہُوا ہے۔اِسی سے خُدا کے فرزند اور اِبلیس کے فرزند ظاہر ہوتے ہیں جوکوئی راستبازی کے کام نہیں کرتا وہ خُدا سے نہیں اور وہ بھی جو اپنے بھائی سے محبت نہیں رکھتا"۔

جب آپ اِس کتاب کا مطالعہ کریں، برائے مہربانی اِس بات کا ضرور خیال

Copyright AHGP

اِنسان کا دِل

رُوحانی دِل کا آئینہ

دس تصویروں کے ساتھ ایک مثالی بیان

یہ کتاب ۱۷۳۲ءِ میں فرانس میں شائع ہوئی۔ ۱۹۲۹ میں پادری جے۔آر گسو ینڈ نے افریقہ میں تبلیغ کرنے والوں کے لیے اِسکی نظرثانی کی اور ترتیب دی۔ بعدازاں آل نیشن گاسپل کے ذریعے ۲۵۰ سے زائد ممالک کی زبانوں میں اِس کا ترجمہ اور اشاعت ہوئی جو آجکل اُسکو ۱۲۷ ملکوں میں تقسیم کر رہے ہیں۔ یہ کتابچہ تمام زبانوں، طبقات اور مذاہب کے لوگوں کی رہنمائی کرتا ہے کہ وہ گہری رُوحانی سچائی کا تجربہ کریں اور نوعِ انسانی کے لیے خُدا کے پیغام کی اہمیت کو سمجھیں جس کا اظہار حزقی ایل نبی نے ۵۸۶ قبل از مسیح میں کیا ''میں تمکو نیا دل بخشونگا اور نئی روح......اور تم میرے لوگ ہوگے اور مَیں تمہارا خُدا ہُونگا''۔ (حزقی ایل ۳۶:۲۶۔۲۸)

جے۔آر۔گسو ینڈ

آل نیشن گاسپل پبلشرز
۲۲۴، کرسٹوفیل سٹریٹ
پریٹوریا، ساؤتھ افریقہ

Copyright ANGP

URDU Heart Book

اِنسان کا دل

Copyright ANGP

COPYRIGHT
ISBN 0 - 908412 - 23 - 1

E-MAIL: info@angp.co.za

ALL NATIONS GOSPEL PUBLISHERS
P.O. Box 2191, PRETORIA, 0001, R.S.A.
(A Gospel Literature Mission financed by donations)
(Reg. No. 1961/001798/08)

A SPECIAL WORD FROM ANGP
UN MONDE SPÉCIAL DE L'ANGP
UMA PALAVRA ESPECIAL DA ANGP

This booklet "The Heart of Man" is available in over 538 languages and dialects spoken throughout the world (Africa, Asia, The Far East, South America, Europe, etc.) Our Heart Book is now also available on cell phones, tablets, etc from www.angp-hb.co.za or as an APP "Heart of Man" on Android phones.

Le livre du "Coeur de l'homme" peut etre obtenu en plus de 538 langues et dialectes parles dans le monde entier, a savoir: Afrique, Amerique, Asie, Extreme Orient, Europe. Notre Livre du Coeur est maintenant aussi disponible sur votre Telephone cellular, plaques, etc. de www.angp-hb.co.za ou comme une Application "Heart of Man" sur telephones Android.

Este livro "O Coracao do Homem" e obtfdo em mais de 538 linguas e dialectos falados em todo o mundo, a saber: (Africa, Asia, America do Sul, Extremo Oriente, Europa, etc). O nosso Livro O Coração do Homem tambem esta agora disponivel em telefone celular, tablets, etc. de www.angp-hb.co.za ou como um aplicativo "Heart of Man" nos telephones celulares Android.

Copyright ANGP

The 10 heart pictures contained in this booklet are also available in the form of large coloured picture charts (86 x 61cm) bound together in a set of 10 pictures. These "Heart Charts" can be obtained with European or African features and are particularly suitable to be used in conjunction with the Heart Book for class-teaching, open air evangelization etc. Kindly contact us to ascertain the latest subsidized price of this chart.

Les 10 images du coeur qui figurent dans ce livre peuvent etre obtenues en tableaux de couleur, format 86 x 61 cm, avec des physionomies europeennes ou africaines. Ils peuvent etre utilises en meme temps que le livre du coeur pour des classes bibliques, a

l'ecole du dimanche ou lors de reunions de plein air. Soyez aimable de nous contacter pour assurer les derniers prix en cours du tableau.

As 10 imagens do coracao, contidas neste livro podem ser obtidas num conjunto de 10 imagens em colorido no tamanho de (86 x 61 cm). Estes "Cartazes do Coracao podem ser obtfdos com caracterfsticas Europeias e Africanas e podem ser usados em conjuncao com o mesmo livro em classes de ensino biblico, evangelizacao ou ao ar livre. Agradeciamos que nos contacta- se para confirmacao do ultimo preco dos cartazes.

Kindly write to us if you are able to assist us with further translations of our free Gospel literature, informing us of the language into which you could translate this Gospel literature. Your assistance would be appreciated.

If you have found salvation in Christ, or have been otherwise blessed through our Gospel literature, please let us know. We would like to thank God with you, and remember you further in our prayers.

Copyright ANGP

Nous vous invitons a nous contacter pour faire des arrangements concernant de nouvelles traductions de notre litterature, nous informant de la langue dans laquelle vous pouvez traduire cette litterature evangelique. Votre aide sera beaucoup appreciee.

Si vous avez trouve le salut en Christ ou si vous avez ete beni par notre litterature, nous vous prions de nous le faire savoir. Nous aimerions remercier Dieu avec vous et prier pour vous.

Nos vos convidamos a nos contactar, afim de fazer qualquer arranjo concernente a novas traducoes de nossa literatura em outras Ifnguas. Vossa assistencia sera muito apreciavel.

Se tem encontrado a salvacao em Cristo, ou se tem sido abencoado por intermedio da nossa literatura evangelica, faca o favor de nos

informar. Pois nos gostarfamos de agradecer a Deus juntamente convosco, e lembra-lo sempre em nossas oracoes.

For free Gospel literature, books and tracts in over 538 languages, write to:

Pour obtenir gratuitement de la litterature evangelique, des livres et des traites en plus de 538 langues, ecrivez a:

Para obter gratuftamente a literatura evangelica, livros e folhetos em mais de 538 Ifnguas diferentes escreva para:

E-MAIL: info@angp-hb.co.za
info@angp.co.za

ALL NATIONS GOSPEL PUBLISHERS
P.O. Box 2191
PRETORIA
0001
R.S.A.

Copyright ANGP

A Gospel Literature Mission financed by donations
Une Mission de litterature evangelique financee de dons
Missao de literatura Evanqelica financiada por donativos

(Reg. No. 1961/001798/08)